روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 21 اگست 2009ء 29 شعبان 1430 ہجری 21 ظہور 1388 ھش جلد 59-94 نمبر 189

(قرآن۔ مجموعہ علوم وفنون)

مشہور مستشرق فلپ کے حتی رقمطراز ہیں۔

قرآن صرف ایک مذہب کا دل اور آسمانی بادشاہت کا رستہ دکھانے والا نہیں بلکہ وہ علوم وفنون اور سائنس وحکمت کا نچوڑ اور ایسی تاریخی دستاویز ہے جس میں ارضی بادشاہت کے قوانین بھی پیش کئے گئے ہیں۔

مسلمانوں کے نزدیک دینیات، فقہ اور سائنس دراصل ایک ہی شمع کی کرنیں ہیں۔ لہٰذا تعلیم وتربیت کے لئے قرآن سائنس کا راہنما اور ایک درسی کتاب کی حیثیت اختیار کر جاتا ہے۔ دنیا کی سب سے بڑی اسلامی یونیورسٹی جامعۃ الازہر جیسے ادارے میں اس کتاب کو اب بھی سارے نصاب کی اساس قرار دیا جاتا ہے۔

شام عرب اور مصر کی طرح عراق اور مراکش میں ہر جگہ وہی کلاسیکل عربی زبان رائج ہے جس کی تشکیل قرآن نے کی۔

(تاریخ عرب از فلپ کے حتی، ناشر آصف جاوید برائے نگارشات باب5 صفحہ 35‘37)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن شریف کی سچائی کی یہ ایک نشانی ہے کہ وہ جو اُسکی طرف آتے ہیں اُنکو اُس مرتبہ ایمان اور عمل پر رکھنا نہیں چاہتا کہ جو وہ اپنی کوشش سے اختیار کرتے ہیں کیونکہ اگر ایسا ہو تو کیونکر معلوم ہو کہ خدا موجود ہے بلکہ وہ انسانی کوششوں پر اپنی طرف سے ایک ثمرہ مرتب کرتا ہے جس میں خدائی چمک اور خدائی تصرف ہوتا ہے مثلاً جیسا کہ میں نے بیان کیا انسان خدا پر ایمان لانے کے بارہ میں اس سے زیادہ کیا کر سکتا ہے کہ وہ اس پوشیدہ خدا پر ایمان لاوے جس کے وجود پر ذرّہ ذرہ اِس عالم کا گواہ ہے۔ مگر انسان کی یہ تو طاقت ہی نہیں ہے کہ محض اپنے ہی قدموں اور اپنی ہی کوشش اور اپنے ہی زور بازو سے خدا کے انوار الوہیت پر اطلاع پاوے اور ایمانی حالت سے عرفانی حالت تک پہنچ جاوے اور مشاہدہ اور رویت کی کیفیت اپنے اندر پیدا کر لے۔

اِسی طرح انسانی سعی اور کوشش نماز کے ادا کرنے میں اِس سے زیادہ کیا کر سکتی ہے کہ جہاں تک ہو سکے پاک اور صاف ہو کر اور نفی خطرات کر کے نماز ادا کریں اور کوشش کریں کہ نماز ایک گری ہوئی حالت میں نہ رہے اور اس کے جس قدر ارکان حمد وثنا حضرت عزّت اور توبہ واستغفار اور دُعا اور دُرود ہیں وہ دِلی جوش سے صادر ہوں لیکن یہ تو انسان کے اختیار میں نہیں ہے کہ ایک فوق العادت محبت ذاتی اور خشوع ذاتی اور محویت سے بھرا ہوا ذوق وشوق اور ہر ایک کدورت سے خالی حضور اُس کی نماز میں پیدا ہو جائے گویا وہ خدا کو دیکھ لے اور ظاہر ہے کہ جبتک نماز میں یہ کیفیت پیدا نہ ہو وہ نقصان سے خالی نہیں۔ اسی وجہ سے خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ متقی وہ ہیں جو نماز کو کھڑی کرتے ہیں اور کھڑی وہی چیز کی جاتی ہے جو گرنے کے لئے مستعد ہے۔ پس آیت یقیمون الصّلوٰۃ کے یہ معنی ہیں کہ جہاں تک اُن سے ہو سکتا ہے نماز کو قائم کرنے کیلئے کوشش کرتے ہیں اور تکلف اور مجاہدات سے کام لیتے ہیں مگر انسانی کوششیں بغیر خدا تعالیٰ کے فضل کے بیکار ہیں۔ اس لئے اُس کریم ورحیم نے فرمایا ھُدًی لّلمتّقِیْن یعنی جہانتک ممکن ہو وہ تقویٰ کی راہ سے نماز کی اقامت میں کوشش کریں۔ پھر اگر وہ میرے کلام پر ایمان لاتے ہیں تو میں انکو فقط انہی کی کوشش اور سعی پر نہیں چھوڑونگا بلکہ میں آپ انکی دستگیری کرونگا۔ تب اُن کی نماز ایک اور رنگ پکڑ جائے گی اور ایک اور کیفیت اُن میں پیدا ہو جائیگی جو اُنکے خیال وگمان میں بھی نہیں تھی۔ یہ فضل محض اسلئے ہوگا کہ وہ خدا تعالیٰ کے کلام قرآن شریف پر ایمان لائے اور جہانتک اُن سے ہو سکا۔ اُس کے احکام کے مطابق عمل میں مشغول رہے۔ غرض نماز کے متعلق جس زائد ہدایت کا وعدہ ہے وہ یہی ہے کہ اس قدر طبعی جوش اور ذاتی محبت اور خشوع اور کامل حضور میسر آجائے کہ انسان کی آنکھ اپنے محبوب حقیقی کے دیکھنے کیلئے کھل جائے اور ایک خارق عادت کیفیت مشاہدہ جمال باری کی میسر آجائے جو لذات روحانیہ سے سراسر معمور ہو اور دُنیوی رذائل اور انواع واقسام کے معاصی قولی اور فعلی اور بصری اور سماعی سے دل کو متنفر کر دے۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 138)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا درس القرآن

رمضان المبارک کے مہینہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے درس القرآن روزانہ شام 5 بجے پاکستانی وقت کے مطابق نشر ہوا کریں گے۔ احباب کرام نوٹ فرما لیں اور ان دروس سے استفادہ فرمائیں۔

عبادتوں کے معیار

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مجلس شوریٰ 2009ء کے لئے جو پیغام بھجوایا اس میں عبادتوں کے معیار بلند کرنے کی بطور خاص نصیحت فرمائی۔ آپ فرماتے ہیں:۔

سب سے بڑھ کر یہ کہ دعاؤں پر بہت زور اور توجہ دیں۔ یہ بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ ہر احمدی کی اور خاص طور پر عہدیدار کی کہ جماعتی ترقی اور حالات کی بہتری کے لئے بہت دعائیں کریں۔ نہ صرف اپنی فرض عبادتوں کے معیار بلند کریں بلکہ نوافل سے بھی انہیں سجائیں۔ مالی قربانی میں تو ماشاء اللہ پاکستان کے احمدیوں نے دنیا کی تمام جماعتوں کو پیچھے چھوڑ دیا ہے لیکن (بیوت الذکر) کی آبادی کی طرف توجہ کی بہت ضرورت ہے۔ اللہ اِس میں آپ کو صفِ اوّل میں کھڑا کر دے۔

(باقی صفحہ 12 پر)

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

☆ مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب آرتھوپیڈک سرجن

☆ مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ گائنا کالوجسٹ

دونوں ڈاکٹرز مورخہ 23 اگست 2009ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔ احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ ان کی خدمات سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور شعبہ پرچی روم سے اپنی رجسٹریشن کروا لیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 543

نونہالان جماعت کے فروغ علم کے لئے وسیع میدان

نظام خلافت کے طفیل کس طرح عرصہ سے نوجوانان احمدیت علم و معرفت کے میدانوں میں بڑھتے چلے جا رہے ہیں اس کی ایک مثال سیدی حضرت خلیفۃ ثالث کی مبارک زبان سے سنئے:۔

ایک بچہ یہاں تھا۔اس نے ایم ایس سی فزکس میں یونیورسٹی کا ریکارڈ توڑا۔اس کا خاندان اس کا خرچ نہیں برداشت کر سکتا تھا اس کا وہاں سارا خرچ پی ایچ ڈی کے لئے ہم نے مقرر کر دیا۔دیں گے۔یہ 1976ء کی بات ہے اس وقت وہاں میرے ہوتے ہوئے۔میں دورہ پر تھا،لندن میں تھا،جب وہ وہاں پہنچا،مجھے کہنے لگا آ کے ایک دن کہ مجھے جماعت نے وظیفہ دیا ہے پی ایچ ڈی کرنے کے لئے۔انگلستان کی کوئی یونیورسٹی مجھے پی ایچ ڈی میں داخل نہیں کر رہی۔وہ کہتے ہیں پہلے ایم ایس سی کرو۔ہمارا ملک شاید وہاں بدنام ہے یا کیا قصہ تھا واللہ اعلم،میں نے سوچا،میں نے اس کو کہا ٹھیک ہے۔میں نے کہا اگر یہ تمہیں داخل نہیں کر رہے تو ان کا حق ہے اس لئے کہ تمہیں اور تمہارے ذہن کو یہ پہچانتے نہیں۔وہ کہتے ہیں،نہیں داخل کرنا۔اپنے ملک کے بچے کی سیٹ تمہیں کیوں دے دیں،پی ایچ ڈی کی۔تو وہاں مشورہ کیا۔گلاسگو کی یونیورسٹی اس کو ایم ایس سی میں داخل کرنے کے لئے تیار تھی۔کچھ اور یونیورسٹیز سے بھی مشورہ کیا،انہوں نے کہا کہ گلاسگو کی یونیورسٹی زیادہ اچھی ہے۔میں نے اسے کہا میری طرف سے اجازت ہے تم کو۔ایم ایس سی میں جا کے داخل ہو جاؤ۔ساتھ ہی میں نے اسے یہ کہا کہ مجھے امید ہے کہ اللہ فضل کرے گا کہ چھ مہینے کے اندر اندر وہ تمہیں خود کہہ دیں گے کہ چلو جاؤ پی ایچ ڈی میں۔جب تمہارے ذہن کو پہچاننے لگیں گے،پھر وہ کہیں ٹھیک ہے،آؤ پی ایچ ڈی کرو۔تین مہینے کے بعد انہوں نے کہا بدل لو اپنا کورس۔ایم ایس سی کی بجائے پی ایچ ڈی کر لو اتنا ذہن تھا۔ابھی اس نے پی ایچ ڈی ختم نہیں کی تھی۔آکسفورڈ اور کیمرج دنیا کی چوٹی کی دو یونیورسٹیز ہیں۔انہوں نے اسے لیکچر دینے کے لئے بلانا شروع کر دیا اور ابھی امتحان اس نے پاس نہیں کیا تھا۔**تو ایسے ذہین جو ہیں ان کو ہم کیسے ضائع کر سکتے ہیں۔صرف اپنے فائدہ کے لئے نہیں، نوع انسانی کا یہ فائدہ ہے کہ ہر ذہن جو خدا تعالیٰ کی طرف سے عطا ہوا اس کی صحیح نشوونما کی جائے تا کہ نوع انسانی اس کائنات کی ہر شے سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کر سکے اور خدمت لے سکے۔"**

("خطبات ناصر" جلد ہشتم صفحہ 472-473)

سیدنا حضرت مصلح موعود کو احمدیت کی ہر نئی نسل کے علمی ارتقاء کا کس درجہ فکر دامنگیر تھا؟ اس کا انداز حضور انور کے ان اشعار سے بخوبی عیاں ہے

پانی کر دے علوم قرآں کو
گاؤں گاؤں کو ایک رازی بخش
روح فاقوں سے ہو رہی ہے نڈھال
ہم کو پھر نعمت حجازی بخش
ہوں جہاں گرد ہم میں پھر پیدا
سند باد اور جہازی بخش

مقصد پورا ہو چکا ہے

محترم مولانا محمد شفیع اشرف صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

زمانہ طالب علمی میں ایک مرتبہ میں نے حضرت مولوی شیر علی صاحب سے انگریزی پڑھانے کی درخواست کی۔جسے آپ نے بخوشی منظور فرمایا۔

آپ ان دنوں دارالانوار کے (گیسٹ ہاؤس) میں ترجمۃ القرآن کا کام کرتے تھے۔میں بھی وہیں چلا جایا کرتا تھا۔ایک روز باہر سے کوئی رسالہ آیا اس کے پتے والے کاغذ پر ایک ٹکٹ ایسا بھی تھا۔جس پر ڈاکخانہ کی مہر نہیں لگی ہوئی تھی۔میں نے حضرت مولوی صاحب کی خدمت میں عرض کی کہ اس ٹکٹ پر مہر نہیں ہے۔آپ اگرچہ اس کاغذ کو ردی کی ٹوکری میں پھینک چکے تھے۔لیکن میرے اشارہ کرنے پر آپ نے اس ٹکٹ کو چاک کرتے ہوئے فرمایا۔کہ "اس ٹکٹ سے جو مقصد تھا وہ تو پورا ہو چکا ہے۔"

(سیرت شیر علی صفحہ 131)

دورہ نمائندہ مینیجر

مکرم مبشر احمد زاہد صاحب مربی سلسلہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت اور بقایا جات کی وصولی کیلئے ضلع گوجرانوالہ کے دورہ پر ہیں تمام عہدیداران و احباب جماعت سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔نیز کاروباری حضرات الفضل میں اشتہارات دیکر اپنے کاروبار کو فروغ دیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

مشعل راہ

اپنی جماعت کی محبت اور اخلاص پر تعجب کرتا ہوں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 17/اکتوبر 2003ء میں فرماتے ہیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود کی بیعت میں ایک یہ شرط بھی ہے کہ ہم اب اس عہد کے ساتھ جماعت میں شامل ہوتے ہیں کہ بیعت کرنے کے بعد اب ہمارا اپنا کچھ نہیں رہا۔اب سارے رشتے اور تمام تعلقات صرف اس وقت تک ہیں جب تک کہ وہ نظام جماعت اور حضور اقدس کی ذات کے ساتھ وابستہ ہیں۔کوئی رشتہ،کوئی تعلق ہمیں حضور سے دور نہیں لے جا سکتا۔ہم تو اس در کے فقیر ہیں اور یہی ہمیں مقدم ہے۔پھر اس عہد کو نبھایا گیا اور خوب نبھایا۔اس کی بھی چند مثالیں پیش کرتا ہوں اور اکثر ایسے ہیں جن کو زمانے کے امام نے خود اپنے الفاظ میں زبردست خراج تحسین پیش کیا۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"ایسا ہی ہمارے دلی محبّ مولوی محمد احسن صاحب امروہی جو اس سلسلہ کی تائید کے لئے عمدہ عمدہ تالیفات میں سرگرم ہیں اور صاحبزادہ پیر جی سراج الحق صاحب نے تو ہزاروں مریدوں سے قطع تعلق کر کے اس جگہ کی درویشانہ زندگی قبول کی اور میاں عبداللہ صاحب سنوری اور مولوی برہان الدین صاحب جہلمی،اور مولوی مبارک علی صاحب سیالکوٹی،اور قاضی ضیاء الدین صاحب قاضی کوٹی اور منشی چوہدری نبی بخش صاحب بٹالہ ضلع گورداسپور اور منشی جلال الدین صاحب یلانی وغیرہ احباب اپنی اپنی طاقت کے موافق خدمت میں لگے ہوئے ہیں۔میں اپنی جماعت کے محبت اور اخلاص پر تعجب کرتا ہوں کہ ان میں سے نہایت ہی کم معاش والے جیسے میاں جمال الدین خیر الدین اور امام الدین کشمیری میرے گاؤں کے قریب رہنے والے ہیں۔یہ تینوں غریب بھائی جو شاید تین آنہ یا چار آنہ روزانہ مزدوری کرتے ہیں سرگرمی سے ماہواری چندہ میں شریک ہیں۔ان کے دوست میاں عبدالعزیز پٹواری کے اخلاص سے بھی مجھے تعجب ہے کہ باوجود قلت معاش کے ایک دن سو روپیہ دے گیا کہ میں چاہتا ہوں کہ یہ خدا کی راہ میں خرچ ہو جائے۔وہ سو روپیہ اس غریب نے شاید کئی برسوں میں جمع کیا ہوگا مگر للّٰہی جوش نے خدا کی رضا کا جوش دلایا"۔

(انجام آتھم،روحانی خزائن جلد نمبر 11 صفحہ 313-314)

پھر آپ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے متعلق فرماتے ہیں:۔

"کثرت مال کے ساتھ کچھ قدر قلیل خدا کی راہ میں دیتے ہوئے تو بہتوں کو دیکھا مگر خود بھوکے پیاسے رہ کر اپنا عزیز مال رضائے مولیٰ میں اٹھا دینا اور اپنے لئے دنیا میں سے کچھ نہ بنانا یہ صفت کامل طور پر مولوی صاحب موصوف میں دیکھی............جس قدر ان کے مال سے مجھ کو مدد پہنچی ہے اس کی نظیر اب تک کوئی میرے پاس نہیں"۔

(نشان آسمانی۔روحانی خزائن جلد 4 صفحہ 407)

پھر حضرت خلیفۃ المسیح الاول،مولانا نور الدین صاحب نے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں لکھا کہ:

"میں آپ کی راہ میں قربان ہوں۔میرا جو کچھ ہے،میرا نہیں آپ کا ہے۔حضرت پیرومرشد میں کمال راستی سے عرض کرتا ہوں کہ میرا سارا مال و دولت اگر دینی اشاعت میں خرچ ہو جائے تو میں مراد کو پہنچ گیا"۔

(فتح اسلام۔روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 36)

(روزنامہ الفضل 16 فروری 2004ء)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

حضرت مسیح موعود کا عشق رسول ﷺ

مکرم جمیل احمد بٹ صاحب

ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ حسن و احسان میں درجہ کمال پر فائز تھے۔ آپ ایک ایسا وجود تھے جن سے محبت کے سوتے پھوٹتے اور ہر قریب آنے والے کو سیراب کرتے اور جو بھی یوں فیضیاب ہوتا اس کے لئے اس قرآنی حکم پر عمل کرنا عین راحت ہو جاتا۔

''تو کہہ دے میں اپنی خدمت کے بدلے میں تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا۔ سوائے اس محبت کے جو اپنے قریب ترین رشتہ داروں سے کی جاتی ہے۔''

(الشوریٰ:24)

اسی لئے وہ سب لوگ جو آپ کے گرد جمع ہوئے وہ آپ کے عشق میں گرفتار رہے۔ آپ کے قریب رہنے اور آپ کی باتیں سننے کے ایسے شیدائی کہ گھر بار چھوڑ کر اصحاب صفہ بن گئے مطیع ایسے کہ اس حکم پر بھی عامل ہوئے جس کے مخاطب وہ نہ تھے، آپ کی عافیت کے ایسے طلبگار کہ یہ بھی پسند نہ کیا کہ اپنی جان کے بدلے آقا کے پاؤں میں کانٹا بھی چبھے۔ اپنے باپ، بھائی، بیٹے اور شوہر کی زندگی پر اس خبر کو مقدم سمجھا کہ آپ خیریت سے ہیں۔ آپ کے آگے پیچھے، دائیں بائیں حفاظتی دیوار بنے رہے اور انتہا یہ کہ جب آپ اپنے رب کے حضور حاضر ہو گئے تو محبت کے یہ مارے ایسے دیوانے ہوئے کہ ایک ہوش مند نے تلوار کھینچ لی کہ کوئی اس تلخ حقیقت کو زبان پر نہ لائے۔ غرضیکہ عشاق کا یہ ایک ایسا گروہ تھا جو اپنی مثال آپ ہے۔

حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح و مہدی موعود نے آنحضرت ﷺ سے بے مثل محبت کی۔

☆ یہ خدائی تقدیر تھی کہ آپ کا نام احمد کا غلام رکھا گیا اور پیدائش کی گھڑی کے ساتھ ہی عشق رسولؐ آپ کا راستہ ٹھہرا۔ آپ اس راستہ پر تیزی سے آگے بڑھے۔ آپ کا لڑکپن اور جوانی اس عشق سے یوں معطر رہے کہ جس نے دیکھا اعتراف کیا۔ آپ کے بڑے بیٹے مرزا سلطان احمد صاحب نے یہ شہادت دی کہ:۔

''آنحضرت ﷺ کے خلاف والد صاحب ذرا سی بھی بات برداشت نہیں کر سکتے تھے۔ اگر کوئی شخص آنحضرتؐ کی شان کے خلاف ذرا سی بات بھی کہتا تو والد صاحب کا چہرہ سرخ ہو جاتا تھا اور غصہ سے آنکھیں متغیر ہونے لگتی تھیں اور فوراً ایسی مجلس سے اٹھ کر چلے جاتے تھے۔

آنحضرت ﷺ سے تو والد صاحب کو عشق تھا ایسا عشق میں نے کسی شخص میں نہیں دیکھا۔ مرزا سلطان احمد صاحب نے اس بات کو بار بار دہرایا۔''

(سیرت المہدی حصہ اول)

☆ آنحضرت ﷺ سے محبت کا لازمی قرینہ آپ پر درود و سلام بھیجنا ہے۔ حضرت مسیح موعود اس کا اس قدر التزام رکھتے کہ اسی دور میں آپ پر یہ واقعہ گزرا۔ فرمایا:

''ایک رات اس عاجز نے اس کثرت سے درود شریف پڑھا کہ دل و جان اس سے معطر ہو گیا۔ اس رات خواب میں دیکھا کہ فرشتے آب زلال کی شکل پر نور کی مشکیں اس عاجز کے مکان میں لئے آتے ہیں اور ایک نے ان میں کہا کہ یہ وہی برکات ہیں جو تو نے محمد ﷺ کی طرف بھیجی تھیں۔''

(براہین احمدیہ روحانی خزائن جلد1 صفحہ 576)

☆ آنحضرت ﷺ سے آپ کے ذاتی عشق کا اظہار کئی رنگ میں بار بار ہوا۔ مثلاً محبت سے بھیگی ہوئی آنکھیں۔ آپ کے صاحبزادے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب یوں گواہی دیتے ہیں۔

''یہ خاکسار حضرت مسیح موعود کے گھر میں پیدا ہوا اور میں آسمانی آقا کو حاضر و ناظر جان کر کہتا ہوں کہ میرے دیکھنے میں کبھی ایسا نہیں ہوا کہ آنحضرت ﷺ کے ذکر پر بلکہ محض نام لینے پر ہی حضرت مسیح موعود کی آنکھوں میں آنسوؤں کی جھلی نہ آ گئی ہو۔

آپ کے دل و دماغ بلکہ سارے جسم کا رواں رواں اپنے آقا حضرت سرور کائنات فخر موجودات ﷺ کے عشق سے معمور تھا۔''

(سیرت طیبہ صفحہ 29 از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب)

اور اس خواہش کا اظہار:

ایک ساتھی نے روایت کیا کہ وہ باہر سے بیت الذکر میں آئے تو دیکھا حضرت مسیح موعود اکیلے ٹہل رہے ہیں۔ کچھ گنگناتے جاتے ہیں اور آپ کی آنکھوں سے آنسوؤں کا تار بندھا ہوا ہے۔

قریب ہو کر سنا تو حضرت حسان بن ثابتؓ کا یہ شعر زیر لب تھا جو انہوں نے آنحضرت ﷺ کی وفات پر کہا تھا۔

ترجمہ: تو میری آنکھ کی پتلی تھا جو آج تیری وفات کی وجہ سے اندھی ہو گئی ہے اور اب تیرے بعد جو چاہے مرے مجھے تو صرف تیری موت کا ڈر تھا۔

راوی نے گھبرا کے پوچھا حضرت کیا بات ہے؟

حضرت مسیح موعود نے فرمایا:

میں اس وقت یہ شعر پڑھ رہا تھا اور میرے دل میں یہ آرزو پیدا ہو رہی تھی کہ کاش یہ شعر میری زبان سے نکلتا!'' (سیرت طیبہ)

اور یہ واقعہ:

ایک بار گھریلو ماحول میں حج کا ذکر شروع ہو گیا اور خاندان کے ایک بزرگ نے سفر کی سہولتوں کے پیش نظر یہ خواہش کی کہ حج کو چلنا چاہئے۔ زیارت حرمین شریفین کے تصور سے یکدم حضرت مسیح موعود کی آنکھیں بھر آئیں۔ آپ نے آنسو پونچھتے ہوئے فرمایا:

''یہ تو ٹھیک ہے اور ہماری بھی دلی خواہش ہے مگر میں سوچتا ہوں کہ کیا میں آنحضرت ﷺ کے مزار کو دیکھ بھی سکوں گا۔'' (سیرت طیبہ)

☆ شعر محبت کے اظہار کا ایک مؤثر ذریعہ ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے عشق رسولؐ میں اپنے دلی جذبات کے اظہار کے لئے اس واسطے کو بھی خوب استعمال کیا اور اردو فارسی اور عربی زبان میں لافانی شعر کہے مثلاً:

ربط ہے جانِ محمدؐ سے مری جاں کو مدام
دل کو وہ جام لبالب ہے پلایا ہم نے
وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمدؐ دلبر مرا یہی ہے
تیری الفت سے ہے معمور مرا ہر ذرہ
اپنے سینہ میں یہ اک شہر بسایا ہم نے

فارسی اشعار کا ترجمہ

واللہ اگر آپ کے راستہ میں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جاؤں اور میرے وجود کو جلا کر راکھ کر دیا جائے تب بھی میں آپ کے در سے منہ نہ موڑوں گا۔ اے محمدؐ کی جان! تجھ پر میری جان قربان کہ تو نے میرے وجود کو اپنے عشق سے منور کر رکھا ہے۔

در رہ عشق محمد ایں سر و جانم رود
ایں تمنا ایں دعا ایں در دلم عزم صمیم

(توضیح مرام۔ روحانی خزائن جلد3 صفحہ 63)

ترجمہ: میرے دل میں یہی تمنا، یہی دعا اور یہی پختہ ارادہ ہے کہ عشق محمدؐ کے راستہ میں جان اور اپنا سر پیش کر دوں۔

بعد از خدا بعشق محمدؐ مخمرم
گر کفر ایں بود بخدا سخت کافرم

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد3 صفحہ 185)

ترجمہ: میں خدا کے بعد محمد ﷺ کے عشق میں مست ہوں اگر یہ کفر ہے تو خدا کی قسم میں سخت کافر ہوں۔

یا حِبِّ انک قد دخلت محبۃ
فی مہجتی و مدارکی و جنانی
جسمی یطیر الیک من شوق علا
یا لیت کانت قوۃ الطیران

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد5 صفحہ 594)

ترجمہ: اے میرے محبوب تیری محبت رگ و ریشہ میں اور میرے دل میں اور میرے دماغ میں رچ چکی ہے۔ میری روح تو تیری ہو چکی ہے مگر میرا جسم بھی تیری طرف پرواز کرنے کی تڑپ رکھتا ہے۔ اے کاش! مجھ میں اڑنے کی طاقت ہوتی۔

☆ محبوب کے لئے غیرت، محبت کا ایک لازمہ ہے۔ بدزبان عیسائیوں اور آریوں کے رسول اللہ ﷺ پر ناپاک حملے آپ کو بہت دکھ دیتے اور درد بھرے دل سے بے ساختہ یہ صدا نکلتی

''خدا کی قسم اگر میری ساری اولاد اور اولاد کی اولاد میرے سارے دوست اور معاون و مددگار میری آنکھوں کے سامنے قتل کر دیئے جائیں اور خود میرے اپنے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیئے جائیں اور میری آنکھ کی پتلی نکال پھینکی جائے اور میں اپنی تمام مرادوں سے محروم کر دیا جاؤں اور اپنی تمام خوشیوں اور آسائشوں کو کھو دوں۔ تو ان ساری باتوں کے مقابل پر میرے لئے یہ صدمہ زیادہ بھاری ہے کہ رسول کریم ﷺ پر ناپاک حملے کئے جائیں۔''

(ترجمہ از عربی آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد5 صفحہ 15)

''میں سچ کہتا ہوں کہ ہم شورہ زمین کے سانپوں اور بیابانوں کے بھیڑیوں سے صلح کر سکتے ہیں لیکن ان لوگوں سے ہم صلح نہیں کر سکتے جو ہمارے پیارے نبیؐ پر جو ہمیں اپنی جان اور ماں باپ سے بھی پیارا ہے ناپاک حملے کرتے ہیں۔''

(پیغام صلح روحانی خزائن۔ جلد23 صفحہ 459)

اسی غیرت کا اظہار کردہ واقعہ تھا جب آپ نے رسول اللہ ﷺ کے خلاف بدزبانی کرنے والے ایک دشمن لیکھرام نامی کے سلام کرنے پر یہ کہہ کر منہ پھیر لیا کہ ہمارے آقا کو تو گالیاں دیتا ہے اور ہمیں سلام کرتا ہے۔

☆ آقا سے محبت کا ایک لازمی نتیجہ یہ نکلا کہ آپ نے ان تمام افراد سے بھی محبت کی جو آنحضرت ﷺ سے قریب تھے یا جو قربت کے دعویدار تھے۔ ان میں اصحاب رسولؐ، آل رسولؐ اور امت رسولؐ سب شامل ہیں۔ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کے بارے میں آپ کا مسلک یہ ہے:

''رسول اللہ ﷺ کو جو جماعت ملی وہ ایسی پاکباز اور خدا پرست اور مخلص تھی کہ اس کی نظیر کسی دنیا کی قوم اور کسی نبی کی جماعت میں ہرگز نہیں پائی جاتی۔''

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 60)

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین آنحضرت ﷺ کی سیرت کے روشن ثبوت ہیں .... پس وہی شخص آنحضرت ﷺ کی سچی قدر کر سکتا ہے جو صحابہ کرام کی قدر کرتا ہے .... یہ کبھی نہیں ہو سکتا کہ آنحضرت ﷺ سے محبت ہو اور پھر صحابہؓ سے دشمنی۔''

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 527)

آل رسول سے محبت کا اظہار اس واقعہ سے خوب ہوتا ہے جو آپ کی صاحبزادی نے یوں روایت کیا ہے:

''ایک بار محرم کے دنوں میں آپ نے مجھے اور چھوٹے بھائی کو اپنے پاس بلایا اور فرمایا آؤ میں تمہیں محرم کی کہانی سناؤں۔

پھر حضرت امام حسینؓ کی شہادت کے واقعات سنائے۔ سناتے جاتے اور آنکھوں سے بہتے آنسو پونچھتے جاتے۔ آخر میں بڑے دکھ سے فرمایا:

''یزید پلید نے یہ ظلم ہمارے نبی کریمؐ کے نواسے

پر کروایا مگر خدا نے بھی ان ظالموں کو بہت جلد اپنے عذاب میں پکڑ لیا۔‘‘

محبت کے اس باب میں آپ کا مسلک اس شعر سے نمایاں ہے

جان و دلم فدائے جمال محمد است
خاکم نثار کوچہ آل محمد است

اپنے مخالفین کے لئے بھی آپ صرف اس لئے محبت کا دامن وا رکھتے کہ وہ بھی آنحضورؐ سے محبت کے دعویدار ہیں جیسا کہ آپ کے اس شعر سے ظاہر ہے۔

اے دل تو نیز خاطر ایناں نگاہ دار
کاخر کنند دعویٰ حب پیمبرم

(ازالہ اوہام۔روحانی خزائن جلد3 صفحہ 182)

ترجمہ: اے میرے دل تو ان کا خیال رکھ کیونکہ یہ لوگ بھی میرے پیغمبر رسول ﷺ سے محبت کا دعویٰ کرتے ہیں۔

☆ آنحضرت ﷺ سے حضرت مسیح موعود کی محبت کا ایک مسلسل اظہار وہ جدوجہد تھی جو آپ نے اس پیغام کے دفاع اور اشاعت کے لئے کی جو رسول اللہ ﷺ کے ذریعہ دنیا کو عطا ہوا۔ دین حق کے دفاع میں آپ نے عظیم جہاد کیا اور تمام غیر مذاہب کو ہر طرح للکارا۔ مقابلے، مباحثے، مناظرے، مباہلے، انعامات کی پیش کش، عذاب کی پیش خبریاں، غرضیکہ کوئی طریق نہ چھوڑا اور سب پر اتمام حجت کر دی۔

آئندہ کے لئے ایک عظیم علم کلام چھوڑا۔ اس کام کو جاری رکھنے کے لئے آپ نے جو جماعت بنائی اس کا دامن بھی حبِ رسول سے باندھا اور دس شرائط بیعت میں یہ دو شرطیں بھی شامل کیں۔

سوم............ حتی الوسع............ اپنے نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنے............ میں مداومت اختیار کرے گا۔

ششم: اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دے گا۔

☆ محبت انسان کو محبوب جیسا بننے پر اکساتی ہے۔ حضرت مسیح موعود کی زندگی اس جہت سے بھی عشق رسول کا ایک عجیب رنگ رکھتی ہے۔ آپ نے اپنے ہر قول و فعل میں اپنے آقا کی متابعت کا خیال رکھا۔ آپ کی حیات کا ورق ورق سیرت رسول ﷺ کے نور سے روشن نظر آتا ہے اور یوں لگتا کہ اطاعت رسول آپ کے مزاج کا ایک لازمی حصہ بن چکی تھی اور اس سے ہٹ کر آپ نہ کچھ سوچتے، نہ بولتے اور نہ کرتے۔ چنانچہ آپ کا حسن خلق، حسن معاملہ، سچائی، عدل وانصاف، جودوسخا، ایثار، مہمان نوازی، سادگی و بے تکلفی، مساوات، تواضع، اپنے ہاتھ سے کام کرنا، عزم واستقلال، شجاعت، ایفائے عہد، عفوو درگزر، دوست داری، محنت ومشقت، شفقت ومحبت، عیادت و تعزیت، عبادت و ریاضت، غرضیکہ سب کا سب آقا کے طریق کے مطابق تھا۔ فرمایا

’’میرے لئے اس نعمت کا پایا جانا ممکن نہ تھا اگر میں اپنے سید و مولا فخر الانبیاء اور خیر الوریٰ حضرت محمد مصطفیٰؐ کی پیروی نہ کرتا سو میں نے جو کچھ پایا اس کی پیروی سے پایا۔‘‘

(حقیقۃ الوحی۔روحانی خزائن جلد22 صفحہ 64)

ایں چشمہ رواں کہ بخلق خدا دہم
یک قطرہ ز بحر کمال محمد است

ترجمہ: یہ روحانی خزائن جو میں خدا کی مخلوق کو دے رہا ہوں یہ رسول اللہ ﷺ کے دریائے کمال کا صرف ایک قطرہ ہے۔

محبت کی یہ داستان خوب ہے اور یہ بیان دلوں کو گرماتا ہے اور اس احساس کو تازہ کرتا ہے کہ عشق رسولؐ کا یہ نمونہ سب کے لئے راہنما ہے۔ ہمارے لئے بھی یہی راستہ ہے کہ ہم اپنے دلوں کو عشق رسول سے بھر لیں ہماری آنکھیں اس احساس محبت سے تر رہیں۔ ہمارے لب اس آقا پر درود بھیجنے سے نہ تھکیں اور ہمارے وجود اطاعت رسولؐ سے ذرہ برابر منحرف نہ ہوں ہم اپنے اندر محبت رسول کی ایسی لو لگائیں کہ ہمارے وجود منور ہو جائیں اور ہمارے اردگرد سب کو اسی روشنی میں راستہ ملے تاکہ اللہ کی طرف ہماری دعوت میں بھی تازگی، حرارت اور برکت پیدا ہو۔ جیسا کہ فرمایا گیا۔ کل برکۃ من محمد ﷺ تمام برکتیں محمد رسول اللہ ﷺ میں ہیں اللہ کرے کہ ہماری جھولیاں ان برکتوں سے سدا بھری رہیں۔ آمین

☆......☆......☆

مکرم رانا مبارک احمد صاحب

خلافت کی برکات اوراس کے ثمرات کی حسین یادیں

اللہ تعالیٰ کی طرف سے خلافت ایک عظیم نعمت ہے جس کے مقابلہ میں کوئی نعمت نہیں اور خلافت اللہ تعالیٰ کا وہ نظام ہے جو بے شمار برکات اپنے اندر رکھتا ہے جس کو کسی بھی زاویے سے دیکھیں اس میں برکات ہی برکات نظر آتی ہیں اور ان برکات کے ختم ہونے کی کوئی حد نہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں پر اتنا بڑا انعام ہے وہ کسی طرح بھی اس کا شکر ادا نہیں کر سکتے۔ یہ الٰہی نظام ہے اور اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے کا ذریعہ ہے۔ جو ہمیں خلافت کے ذریعہ سے ملتا ہے۔ یہ خلافت کی ہی برکت ہے اور جماعت کو ایک ایسی ہستی مل جاتی ہے۔ جس کا تعلق رب عظیم سے ہوتا ہے۔ اس کو خلیفہ کا نام دیا گیا ہے اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت اس کے شامل حال ہوتی ہے۔ اس لئے اس کے منہ سے نکلی ہوئی آواز چاہے وہ چھوٹی ہو یا بڑی اس کو پورا کر دیتا ہے۔ کیونکہ وہ دن ہو یا رات رب العزت کے حضور دعائیں کرتا رہتا ہے اور جو اس کو قبول کرتا ہے اور جماعت ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہتی ہے اور کامیابیوں اور کامرانیوں سے ہمکنار رہتی ہے۔ نظام خلافت کی ایک برکت یہ بھی ہے کہ لوگ ہر زمانے میں برکات رسالت سے مستفید ہوتے ہیں۔ کیونکہ وہ برکات جو رسولوں سے وابستہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو تاقیامت جاری رکھنے کے لئے خلافت کو ضروری قرار دیا ہے۔

خاکسار چند ایک برکات تحریر کرتا ہے۔

1۔خلافت جماعتی اتحاد کا ذریعہ ہے۔

2۔قیام توحید اور تمکین دین خلافت کی سب سے بڑی برکت ہے۔

3۔خلیفہ وقت کو اللہ تعالیٰ کی بھرپور تائید ہوتی ہے۔

4۔خلافت بندے کا اپنے رب سے تعلق قائم کرنے کا واحد ذریعہ ہے۔

5۔ہم سب کو خلافت سے رہنمائی ملتی ہے۔

6۔خلافت کی برکات یہ بھی ہیں کہ جماعت تمام آفات سے بچ جاتی ہے۔

اب خاکسار چند سنہری یادیں جو خلافت سے تعلق رکھتی ہیں اس کا ذکر خیر کرنا چاہتا ہے۔ جو احباب جماعت کے لئے دلچسپی کا باعث ہوں گی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رتن باغ لاہور میں رہائش رکھتے تھے خاکسار مجلس خدام الاحمدیہ دھرم پورہ میں رہائش رکھتا تھا۔ رات کو ہماری رتن باغ میں ڈیوٹی ہوتی تھی۔ رات بھر ڈیوٹی دیتے پھر فجر کی نماز حضور کی امامت میں ادا کرتے کبھی کبھی حضور سے شرف ملاقات کا بھی موقعہ مل جاتا۔ حضور ڈیوٹی دینے والے خدام کا خاص خیال رکھتے اور خاص ناشتہ بھجواتے اس طرح یہ حسین یادگار دن بن گئے۔

خاکسار کو 1964-65ء سے 1976ء تک بہاولپور میں بطور جنرل سیکرٹری و سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بہاولپور خدمت کی توفیق ملتی رہی۔ ایک واقعہ خاکسار کو یاد ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ربوہ سے سندھ دورے پر بذریعہ چناب ایکسپریس تشریف لے جا رہے تھے راستہ میں ٹرین بہاولپور سٹیشن پر رکتی تھی۔ اتفاق کی بات ہے یا اللہ تعالیٰ کی مہربانی چناب ایکسپریس کو کسی اور ٹرین کا کراس پڑ گیا جس کی وجہ سے ٹرین کافی دیر رکی رہی۔ بہاولپور کی ساری جماعت حضور سے ملاقات کے لئے آئی ہوئی تھی۔ گاڑی کھڑی ہونے کے بعد حضور ٹرین کے دروازے پر کھڑے ہو گئے۔ محترم امیر صاحب مصافحہ کرواتے اور ساتھ تعارف بھی کرواتے۔ جب میری باری آئی تو نام بتایا حضور مسکرا کر فرمانے لگے کہ یہ ہیں رانا صاحب ان کے تو مجھے بہت ہی دعاؤں کے خط آتے ہیں اور بہاولپور جماعت کی کارکردگی کی رپورٹیں ملتی ہیں اللہ تعالیٰ ان کو جزا دے۔ میں ان کے لئے بھی دعائیں کرتا ہوں۔ احباب جماعت حضور سے ملاقات کرتے رہے عجیب نظارہ تھا جو آج تک مجھے یاد ہے۔

ایک دفعہ کی بات ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایبٹ آباد میں قیام فرما تھے۔ خاکسار بہاولپور میں تھا۔ پروگرام بنا کہ بچوں کے ساتھ ایبٹ آباد جا کر حضور سے ملاقات کی جائے چنانچہ بچوں کو ساتھ لے کر لاہور آیا اور وہاں سے ایبٹ آباد ساری رات سفر میں رہے صبح 11 بجے کے قریب ایبٹ آباد پہنچ گئے۔ محترم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب سے عرض کی کہ ہم نے حضور سے ملاقات کرنی ہے۔ پرائیویٹ سیکرٹری صاحب فرمانے لگے اب مشکل ہے کیونکہ لسٹ اندر جا چکی ہے درخواست کی کہ چٹ اندر بھیج دیں قسمت ہوئی تو ملاقات ہو جائے گی۔ چٹ دیکھنے کے بعد حضور نے ازراہ شفقت اندر بلوا لیا۔ پھر آدھا گھنٹہ تک حضور سے باتیں ہوتی رہیں۔ خاکسار کی بیگم بھی ساتھ تھیں۔ عرض کی کہ حضور دعا کریں اللہ تعالیٰ مجھے بیٹا دے کیونکہ بچے پیدائش کے بعد ضائع ہو جاتے ہیں حضور نے فرمایا دعا کروں گا۔ اللہ تعالیٰ نے حضور کی دعاؤں کو قبول کر لیا اور پورے 9 ماہ کے بعد اللہ تعالیٰ نے دوسرا بیٹا اور اس کے بعد دو اور بیٹے دیئے۔

ایک دفعہ جماعت احمدیہ شہر و ضلع کا گروپ فوٹو حضور کے ساتھ ہوا۔ تو پیارے حضور نے خاکسار کو اپنے ساتھ ازراہ شفقت بٹھایا۔ آج بھی وہ حسین لمحات یاد ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا ایک واقعہ ہے کہ حضور ماہ جنوری 1983ء میں لاہور تشریف لائے اور حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی کوٹھی پر قیام فرمایا۔ سوال و جواب کے علاوہ احباب جماعت سے ملاقات کی اجازت عطا فرمائی قطاروں میں ملاقات ہو رہی تھی۔ خاکسار سیدھا اپنے دفتر سے اور بچوں رانا منصور احمد صاحب، رانا منظور احمد صاحب، رانا مقصود احمد اور عطاء النور کو گھر سے بلوا لایا۔ قطار میں کھڑے تھے جب ہماری باری آئی تو حضور فرمانے لگے کہ رانا صاحب خود تو موٹے ہو گئے ہو اور آپ کے بچے سوکھے ہیں۔ حضور مسکراتے رہے اس پر سب احباب بھی مسکرا دیئے۔ حضور نے فرمایا میں بچوں کے لئے دعا کروں گا۔ ان کو کبھی کچھ کھلایا کرو۔ ملاقات کے بعد بچوں کو پھل وغیرہ خوب کھلایا اور پھر حضور انور کو خط لکھا۔ حضور آپ کے ارشاد کے مطابق خوب کھلایا ہے۔ حضور آئندہ بھی کھلاتا رہوں گا۔ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے اللہ تعالیٰ نے عزیزم رانا منظور احمد صاحب کو ایک ہوٹل بھی دے دیا ہے اور حضور کی دعاؤں سے صحت مند اور چھ چھ فٹ تقریباً ان کے قد ہیں یہ ہیں خلافت کے ثمرات اور ان کی حسین یادیں اور اس کی بے شمار برکات اور خلافت کی دعائیں۔ یہ خلافت کی ہی برکت کا نتیجہ ہے۔ الغرض نظام خلافت وہ مبارک اور بابرکت سلسلہ جو اپنے اندر بے شمار برکات رکھتا ہے ان برکات کا تفصیلی ذکر کرنا چند الفاظ میں مشکل ہے بلکہ ناممکن ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں خلافت کی اطاعت نصیب کرے آمین جو دنیا بھر میں سب سے بڑی نعمت ہے۔ ادھر دعا کا خط لکھا ادھر اللہ تعالیٰ نے دعا کو قبول کر لیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول اور لاہور

علم و عمل تقویٰ وطہارت، توکل اور اطاعت امام کے عنوان پر جب کبھی کچھ لکھا یا سوچا جائے گا تو ذہن کے ہر گوشہ سے سیدنا حاجی حضرت مولانا نورالدین کی قد آور اور حسین شخصیت ابھر کر سامنے آئے گی۔ آپ کی سیرت کا یہ بے پناہ حسن ہی تھا جس کو دیکھ کر سیدنا حضرت مسیح موعود نے فرمایا تھا:

چہ خوش بودے اگر ہر یک زامت نوردیں بودے
ہمیں بودے اگر ہر دل پُر از نورِ یقیں بودے

کیا ہی اچھا ہوتا کہ امت کا ہر فرد نوردین کا مقام حاصل کر لیتا۔

آپ کی روحانی اور علمی شخصیت کا اندازہ اس بات سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے کہ جب حضرت مسیح موعود نے خدا کے حضور یہ التجا کی کہ اپنے حضور سے مجھے وہ مددگار عطا فرما جو میرا دست و بازو بن کر میرا ساتھ دے۔ سیدنا حضرت نورالدین پہلی بار مسیح پاک کے دربار میں حاضر ہوئے تو آپ پر پہلی نگاہ پڑتے ہی حضرت مسیح موعود کے دل سے یہ صدا نکلی کہ: ھذا دعائی

یعنی یہ وہ مردِ مومن ہے جو میری دعا کے نتیجہ میں خدا نے مجھے عطا فرمایا ہے۔

لاہور شہر اس اعتبار سے بہت ہی خوش قسمت ہے کہ سیدنا حضرت مولانا نورالدین کا بچپن سے لے کر آخری عمر تک لاہور سے ایک مضبوط اور گہرا تعلق رہا ہے اور اہل لاہور نے آپ کے مواعظ حسنہ سے بہت فیض حاصل کیا ہے۔ ہم درج ذیل سطور میں اس تعلق کی کچھ جھلکیاں قارئین کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔

لاہور میں پہلی تشریف آوری

لاہور میں آپ پہلی بار 12 سال کی عمر میں اپنے بڑے بھائی مولوی سلطان احمد صاحب کے ساتھ تشریف لائے تھے۔ آپ کے بڑے بھائی کا لاہور میں ایک مطبع، مطبع قادری کے نام سے حویلی کابلی مل میں تھا۔ لاہور تشریف لانے کے چند دن بعد ہی آپ خناق کے مرض سے بیمار ہو گئے۔ آپ کو علاج کی غرض سے لاہور کے ایک مشہور حکیم غلام دستگیر لاہوری کے پاس لے جایا گیا اور ان کے علاج سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو شفا بخش دی۔

یہی وہ موقع تھا جب پہلی بار آپ کو یونانی طب سے تعارف حاصل ہوا اور طبیب بننے کا جذبہ بھی پیدا ہوا۔ شاید بہت کم لوگوں کو اس بات کا علم ہو کہ جہان طب کے اس مایہ ناز فرزند کے ذوق طب نے لاہور ہی میں جنم لیا تھا۔

ایک عظیم شہادت

1892ء کی بات ہے حضرت مسیح موعود نے لاہور میں منشی پیراں بخش صاحب کی کوٹھی کے احاطے میں ہزاروں حاضرین کے سامنے ایک نہایت پُر معارف تقریر فرمائی۔ اس تقریر کے بعد آپ نے سیدنا حضرت مولانا نورالدین سے فرمایا آپ بھی کچھ تقریر کریں۔ اس ارشاد کی تعمیل میں آپ نے اہل لاہور کے سامنے بآواز بلند پڑھ کر حضرت مسیح موعود کی صداقت کی گواہی دیتے ہوئے فرمایا:

’’آپ نے مرزا صاحب کا دعویٰ اور اس کے دلائل آپ کی زبان سے سنے اور اللہ تعالیٰ کے ان وعدوں اور بشارتوں کو بھی سنا جو ان مخالف حالات میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو دی ہیں۔ تمہارے اس شہر والے مجھے اور میرے خاندان کو جانتے ہیں۔ علماء بھی مجھ سے ناواقف نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے قرآن کا فہم دیا ہے۔ میں نے بہت غور مرزا صاحب کے دعویٰ پر کیا ہے اور اللہ تعالیٰ سے دعائیں کی ہیں۔ آپ کی خدمت (دینی) کو دیکھا اور آپ کی مخالفت کرنے والوں کے حالات پر غور کیا تو قرآن مجید نے میری راہنمائی فرمائی۔ میں نے دیکھا کہ آپ سے پہلے آنے والوں کا مقابلہ جس طرح پر کیا گیا، وہی اب ہو رہا ہے۔ گویا اس پرانی تاریخ کو دہرایا جا رہا ہے۔ میں .... پڑھ کر کہتا ہوں کہ مرزا حق پر ہے اور اس حق سے ٹکرانے والا پاش پاش ہو جائے گا۔ مومن حق کو قبول کرتا ہے۔ میں نے حق کو سمجھ کر اسے قبول کیا ہے...... آپ کو بھی اس حق کی دعوت دیتا ہوں۔

(حیات نور ص165-166)

جلسہ اعظم مذاہب میں شرکت

1896ء میں جلسہ اعظم مذاہب لاہور میں منعقد ہوا۔ اس کے چھ ماڈریٹرز صاحبان میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول بھی شامل تھے۔ اس جلسہ میں آپ نے دو مختصر تقریریں فرمائیں۔ جس میں سورۃ الناس کی نہایت لطیف تشریح فرمائی۔ اگست 1904ء میں جب آپ سیدنا حضرت مسیح موعود کے ارشاد پر لاہور تشریف لائے تو 2 ستمبر کو خطبہ جمعہ میں سورۃ کوثر کی نہایت پُر معارف تشریح فرمائی۔

1908ء میں جب حضرت مسیح موعود اپنے آخری سفر میں لاہور تشریف لائے تو قیام زیادہ ہو جانے کی وجہ سے آپ نے حضرت مولانا نورالدین کو بھی لاہور بلوا لیا۔ آپ نے لاہور تشریف لا کر درس قرآن کریم کا سلسلہ جاری فرمایا۔ اسی سفر کے دوران میں 26 مئی 1908ء کو لاہور میں سیدنا حضرت مسیح موعود کا وصال ہوا۔ حضور کا جنازہ قادیان لے جایا گیا اور 27 مئی 1908ء کو قریباً بارہ سو احباب کی موجودگی میں جن میں ایک خاصی تعداد باہر کے مقامات سے آئی ہوئی تھی، حضرت مولانا نورالدین کو حضرت مسیح موعود کا پہلا جانشین منتخب کیا گیا۔ اس طرح حضرت مسیح موعود کا وہ الہام پورا ہوا کہ ’’ستائیس کو ایک واقعہ ہمارے متعلق‘‘ انتخاب خلافت اور بیعت کے بعد آپ نے حضرت مسیح موعود کی نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد بہشتی مقبرہ قادیان میں حضور کی تدفین عمل میں آئی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا انتخاب تمام حاضر الوقت احمدیوں، حضرت مسیح موعود کے خاندان کے جملہ افراد اور صدر انجمن احمدیہ کے تمام معتمدین کی کامل اتفاق رائے سے عمل میں آیا۔ یوں 27 مئی 1908ء کو بدھ کے روز آپ مسند خلافت پر متمکن ہوئے۔

خلافت کے بعد

پہلا سفر لاہور

24 جولائی 1910ء کو ملتان میں ایک مقدمہ میں شہادت دینے کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کو جانا پڑا۔ اس موقع پر حضور نے ایک رات لاہور میں قیام فرمایا۔ اس وقت ایک شخص نے عرض کیا کہ ’’میری کچھ اولاد پاگل ہے اور کچھ نالائق ہے‘‘ حضور نے فرمایا ’’خیرات کرو اور دعا کرو اور استغفار کرتے رہا کرو اور ہرگز نہ تھکو اور اللہ تعالیٰ سے ناامید نہ ہو‘‘

جون 1912ء کا سفر لاہور

سیدنا حضرت مسیح موعود نے مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب سے وعدہ فرمایا تھا کہ آپ لاہور تشریف لا کر ان کے مکان کا سنگ بنیاد رکھیں گے۔ مگر حضور کا چونکہ وصال ہو گیا تھا اس لئے شیخ صاحب نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی خدمت میں مکان کا سنگ بنیاد رکھنے کی درخواست کی۔ حضور نے شیخ صاحب کی درخواست منظور فرمائی اور 15 جون 1912ء کو صبح دس بجے لاہور تشریف لائے اور ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب کی کوٹھی پر قیام فرمایا۔ اسی دن شام کو چھ بجے شیخ رحمت اللہ صاحب کے مکان کی بنیادی اینٹ رکھتے ہوئے فرمایا کہ ’’میں دعا کر کے ایک اینٹ رکھ دیتا ہوں۔ میرے بعد صاحبزادہ مرزا محمود احمد، بشیر احمد، شریف احمد اور نواب صاحب دعا کر کے ایک ایک اینٹ رکھ دیں۔‘‘

16 جون کو حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے دو تقریریں فرمائیں ایک تقریر مستورات میں اور دوسری تقریر مردوں میں۔ اس تقریر میں آپ نے مخالفین خلافت کے اعتراضات کے جواب دیئے۔

خلافت کی عظمت اور برکات کے متعلق آپ نے اہل لاہور کے سامنے جو معارف اور حقائق اپنی تقریر میں بیان فرمائے ہم اس کے کچھ حصے قارئین کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔ آپ نے معترضین خلافت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ:

’’تم کو بھی خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہمارے بادشاہ حضرت مسیح موعود کے ذریعہ............ ایک کیا۔ پھر اس کے مرنے کے بعد میرے ہاتھ پر تم کو تفرقہ سے بچایا۔ اس نعمت کی قدر کرو اور نکمی بحثوں میں نہ پڑو۔‘‘

’’میں نہیں سمجھتا کہ اس قسم کی بحثوں سے تمہیں کیا اخلاقی یا روحانی فائدہ پہنچتا ہے۔ جس کو خدا تعالیٰ نے چاہا، خلیفہ بنا دیا اور تمہاری گردنیں اس کے سامنے جھکا دیں۔ خدا تعالیٰ کے اس فعل کے بعد بھی تم اس پر اعتراض کرو تو سخت حماقت ہے۔‘‘

’’میں نے تمہیں بارہا کہا ہے اور قرآن مجید سے دکھایا ہے کہ خلیفہ بنانا انسان کا کام نہیں ہے۔ بلکہ خدا تعالیٰ کا کام ہے۔

’’............اگر کوئی کہے کہ انجمن نے خلیفہ بنایا ہے۔ تو وہ جھوٹا ہے۔ اس قسم کے خیالات ہلاکت کی حد تک پہنچاتے ہیں۔ تم ان سے بچو۔ پھر سن لو کہ مجھے نہ کسی انسان نے نہ کسی انجمن نے خلیفہ بنایا ہے اور نہ ہی میں کسی انجمن کو اس قابل سمجھتا ہوں کہ وہ خلیفہ بنائے۔ پس مجھ کو نہ کسی انجمن نے بنایا اور نہ میں اس کے بنانے کی قدر کرتا اور اس کے چھوڑ دینے پر تھوکتا بھی نہیں اور نہ اب کسی میں طاقت ہے کہ وہ اس خلافت کی ردا کو مجھ سے چھین لے‘‘۔

’’............اس سے توبہ کر لو۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے جس کو حقدار سمجھا۔ خلیفہ بنا دیا۔ جو اس کی مخالفت کرتا ہے وہ جھوٹا اور فاسق ہے۔ فرشتے بن کر اطاعت اور فرمانبرداری کرو۔ ابلیس نہ بنو‘‘۔

میں باوجود اس بیماری کے جو مجھے کھڑا ہونا تکلیف دیتا ہے۔ اس موقعہ کو دیکھ کر سمجھتا ہوں کہ خلافت کیسری کی دکان کا سوڈاواٹر نہیں۔ تم اس بکھیڑے سے کچھ فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ نہ تم کو کسی نے خلیفہ بنانا ہے اور نہ میری زندگی میں کوئی اور بن سکتا ہے۔ میں جب مر جاؤں گا تو پھر وہی کھڑا ہوگا جس کو خدا چاہے گا اور خدا اس کو آپ کھڑا کر دے گا‘‘............

’’دیکھو میری دعائیں عرش میں بھی سنی جاتی ہیں۔ میرا مولیٰ میرے کام میری دعا سے بھی پہلے کر دیتا ہے۔ میرے ساتھ لڑائی کرنا خدا سے لڑائی کرنا ہے۔ تم ایسی باتوں کو چھوڑ دو اور توبہ کر لو............ تھوڑے دن صبر کرو۔ پھر جو پیچھے آئے گا۔ اللہ تعالیٰ جیسا چاہے گا وہ تم سے معاملہ کرے گا‘‘۔

اہل لاہور کے متعلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی اہل لاہور کے متعلق رائے:

لاہور میرا گھر نہیں۔ میرا گھر بھیرہ میں تھا۔ یا اب

قادیان میں ہے۔ میں تمہیں بتاتا ہوں کہ لاہور کا کوئی آدمی نہ میرے امر خلافت میں روک بنا ہے نہ بن سکتا ہے۔ پس تم ان پر بدظنی نہ کرو............

(حیات نور صفحہ 556 تا 563)

حضرت مسیح موعود آپ کے متعلق فرماتے ہیں۔

''میں رات دن خدائے تعالیٰ کے حضور چلّا تا اور عرض کرتا تھا کہ اے میرے رب میرا کون ناصرو مددگار ہے۔ میں تنہا ہوں اور جب دعا کا ہاتھ پے در پے اٹھا اور فضائے آسمانی میری دعاؤں سے بھر گئی تو اللہ تعالیٰ نے میری عاجزی اور دعا کو شرف قبولیت بخشا اور رب العالمین کی رحمت نے جوش مارا اور اللہ تعالیٰ نے مجھے ایک مخلص صدیق عطا فرمایا............اس کا نام اس کی نورانی صفات کی طرح نورالدین ہے............ جب وہ میرے پاس آ کر مجھ سے ملا تو میں نے اسے اپنے رب کی آیتوں میں سے ایک آیت پایا اور مجھے یقین ہو گیا کہ یہ میری اسی دعا کا نتیجہ ہے جو میں ہمیشہ کیا کرتا تھا اور میری فراست نے مجھے بتایا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے منتخب بندوں میں سے ہے اور میں لوگوں کی مدح کرنا اور ان کے شمائل کی اشاعت کرنا اس خوف سے بُرا سمجھتا تھا کہ مبادا انہیں نقصان پہنچائے۔ مگر میں اسے ان لوگوں سے پاتا ہوں جن کے نفسانی جذبات شکستہ اور طبعی شہوات مٹ گئی ہیں اور ان کے متعلق اس قسم کا خوف نہیں کیا جا سکتا۔ وہ میری محبت میں قسم قسم کی ملامتیں اور بدزبانیاں اور وطن مالوف اور دوستوں سے مفارقت اختیار کرتا ہے اور میرا کلام سننے کے لئے اس پر وطن کی جدائی آسان ہے اور میرے مقام کی محبت کے لئے اپنے اصل وطن کی یاد بھلا دیتا ہے اور ہر ایک امر میں میری اس طرح پیروی کرتا ہے۔ جیسے نبض کی حرکت تنفس کی حرکت کی پیروی کرتی ہے''۔

(آئینہ کمالات اسلام طبع اول صفحہ 581-582۔ ترجمہ از عربی)

❁❁❁❁❁❁❁

مکرم شریف احمد صاحب دیڑھوی

محترم سیٹھ محمد یوسف صاحب سابق امیر ضلع نواب شاہ

خاکسار 1951ء میں کراچی سے آکر کرونڈی ضلع خیر پور سندھ میں آباد ہو گیا تھا۔ صوبہ سندھ میں 2 ڈویژن یعنی خیر پور اور حیدر آباد ڈویژن تھے۔ خیر پور ڈویژن میں صرف ایک ہی مربی محترم مولوی غلام احمد صاحب فرخ تھے۔ اپنے وقت میں انہوں نے بہت کام کیا ہے۔ انہوں نے اپنا ہیڈ کوارٹر باندھی گوٹھ حاجی عبدالرحمٰن صاحب ڈاہری میں رکھا اور اردگرد کے احمدیوں کے آپس میں رابطے کی صورت پیدا کی اور 1956ء میں ڈویژن میں خدام الاحمدیہ کے تحت اجتماع کی بنیاد رکھی اور محترم حاجی عبدالرحمٰن صاحب ڈاہری جو پہلے ضلع کے قائد بنے اور پھر جلد ہی علاقائی قائد بن گئے۔ ان کی قیادت میں یہ اجتماع ہر سال باقاعدگی سے شروع ہو گئے اور نگرانی محترم مولوی غلام احمد صاحب فرخ کرتے تھے۔ خاکسار بھی اس زمانہ یعنی 1953ء میں قائد مقامی اور پھر قائد ضلع خیر پور پھر قائد علاقہ خیر پور تھا۔ محترم مولوی صاحب نے نوجوانوں کی ایک خاص ٹیم تیار کی جس میں محترم حاجی عبدالرحمٰن صاحب کے ساتھ کام کرنے والے خاکسار کے علاوہ محترم ڈاکٹر فقیر محمد صاحب مرحوم محترم عبدالہادی صاحب چانڈیو اور محترم سیٹھ محمد یوسف صاحب خاص طور پر شامل تھے۔ ان میں سے سب سے کم عمر محترم سیٹھ محمد یوسف صاحب تھے۔ شروع شروع میں اجتماع کا تمام خرچ محترم حاجی صاحب ہی کرتے تھے۔ بعد میں مجالس کے اصرار پر خدام الاحمدیہ نے اس خرچ میں حصہ لینا شروع کیا۔ پھر جب محترم حاجی صاحب انصاراللہ میں چلے گئے تو خرچ کے لحاظ سے یہ خدمت محترم محمد یوسف صاحب کے حصہ میں آئی اور آخر وقت تک جاری رہی۔

میرا تعلق قریباً محترم سیٹھ محمد یوسف صاحب سے 1956ء سے ہے مجھے وہ خوبصورت اور پیاری شکل ابھی تک یاد ہے۔ جب سیٹھ صاحب نے تقریری مقابلہ میں اپنا نام لکھایا اور ساتھ اجازت چاہی کہ مجھے پنجابی میں تقریر کی اجازت دی جاوے محترم صدر اجلاس نے اجازت دے دی۔ جب آپ نے تقریباً 16 سال کی عمر میں تقریر کی تو یہ واقعی علمی تقریر تھی اور میں حیران تھا کہ آپ نے پنجابی تقریر کی اجازت کیوں لی۔ حالانکہ آپ اردو میں تقریر بھی کر سکتے تھے۔ معلوم ہوتا ہے کہ اس تقریر سے آپ شروع سے ہی ایک خاص مقام کی طرف چل پڑے۔ پھر دو تین سال میں جماعت نواب شاہ میں اور ڈویژن میں آپ نے ایک خاص مقام حاصل کر لیا خدا کے فضل سے مالی قربانی میں آپ آگے آگے ہوتے۔

باندھی کا اجتماع جہاں احمدیوں کی آپس میں میل ملاقات کا ذریعہ بنا۔ وہاں سلسلہ کی ممتاز بزرگ ہستیاں اس اجتماع میں شامل ہوتی تھیں۔ خاص طور پر حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفہ رابع)، محترم جلال الدین شمس صاحب، محترم مولانا ابوالعطاء صاحب، محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری، محترم شیخ مبارک احمد صاحب، محترم مولانا عبدالمالک خاں صاحب اور بھی بہت سے بزرگان جس سے علاقہ کے احمدیوں نے بہت فائدہ حاصل کیا۔ اس میں کراچی اور علاقہ حیدر آباد کے احمدی بھی شامل ہوتے تھے۔ محترم سیٹھ محمد یوسف صاحب اس وقت مقامی قائد اور ضلع نواب شاہ کے قائد تھے۔ 1968ء میں جب حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع) صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ تھے۔ خاکسار کو خیر پور ڈویژن کا قائد علاقہ نامزد کیا۔ خاکسار محترم سیٹھ محمد یوسف کو خود جا کر ملا اور محترم حاجی عبدالرحمٰن صاحب ڈاہری کو بھی ملا۔ خدا کے فضل سے ان دونوں نے کہا جو کام ہمارے ذمہ آپ لگائیں گے ہم اس کو ادا کرنے کی کوشش کریں گے۔ آپ دونوں نے میری قیادت جو 1973ء تک رہی میں بھرپور طریقہ سے میرا ساتھ دیا۔ ورنہ میرے جیسا کمزور انسان اس ذمہ داری کو ہرگز ادا نہیں کر سکتا تھا۔ آپ کی مالی معاونت مجھے کبھی نہیں بھول سکتی۔ جب خاکسار 1973ء میں انصار میں چلا گیا تو آپ کو پھر قائد علاقہ نامزد کر دیا گیا۔ جو انصار میں جانے تک رہے۔ ساتھ ساتھ صدر مقامی امیر ضلع کے طور پر کام کرتے رہے۔ میرے ساتھ یہ تعلق آخر تک قائم رہا۔

1969-70ء میں خاکسار کو مالی تنگی کافی لحاظ سے پیش آئی پریشان بھی تھا۔ ایک دن دوپہر کے وقت محترم سیٹھ صاحب سات آٹھ دوستوں کو ساتھ لے کر کرونڈی میرے پاس پہنچ گئے اور دریافت کیا کہ ہم میں سے ایک دوست نے آپ کے متعلق خواب دیکھی ہے کہ کھیت میں آپ کی گندم کٹی پڑی ہے اور ہم کہتے ہیں کہ چلو شریف صاحب کی گندم کو مل کر اکٹھا کر دیں۔ اس لئے ہم سب آپ کے پاس آئے ہیں کہ آپ کو کیا پریشانی ہے اور ہم آپ کی کیا مدد کر سکتے ہیں۔ کتنا عظیم انسان تھا۔ نواب شاہ سے کرونڈی جو اس زمانہ میں کافی دور تھی صرف ایک خواب دیکھنے پر میرے پاس پہنچ گئے۔ میری پوری ہمدردی کی۔ 1970ء میں خاکسار ہجرت کر کے باندھی آگیا اور قریب آ کر تعلق اور مضبوط ہو گیا۔ بیاہ شادیوں میں شمولیت خوشی غمی میں شامل ہوتے تھے۔ اجتماعوں میں اور میٹنگز میں باقاعدہ مجھے دعوت دیتے تھے اور میں باقاعدہ آپ کے بلانے پر حاضر ہوتا تھا۔

جب خاکسار 1963ء میں ضلع خیر پور کا قائد مقرر ہوا تو ضلع خیر پور کے الگ اجتماع شروع کئے تو یہاں حاضری کافی ہوتی تھی۔ ضلع خیر پور کے اجتماع کرونڈی میں ہوتے تھے جو بزرگ ہستیاں باندھی میں مرکز سے شمولیت کرتی تھیں وہی کرونڈی میں شامل ہوتی تھیں۔ حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع بھی تین بار تشریف لائے۔ یہاں بھی محترم سیٹھ محمد یوسف صاحب ہر طرح تعاون کرتے تھے۔

1981ء میں میری ایک نوجوان بچی (بعمر 20 سال) شادی شدہ نواب شاہ ہسپتال میں 2 روز بیمار رہنے کے بعد فوت ہو گئیں۔ آپ کا اس وقت کا تعاون مجھے زندگی بھر نہیں بھول سکتا۔

1989ء میں خاکسار کو مرکز میں بطور انسپکٹر وقف جدید کام کی توفیق ملی اور ابھی تک مل رہی ہے۔ میری تقرری بھی سندھ میں ہوئی اکثر ملاقات ہوتی رہتی تھی اپنے مفید مشوروں سے میری مدد کرتے رہتے تھے۔ میرے حالات پوچھتے رہتے اور اپنے حالات سے مجھے خبر دیتے رہے۔ 1999ء کے آخر میں میری مستقل تبدیلی پنجاب ہو گئی تھی مگر پھر بھی ملاقات کی صورت پیدا ہوتی رہتی تھی بڑی خوشی سے ملتے اکثر اچھے ہوٹل میں لے جاتے۔ میرے اصرار پر کہ میں دورہ پر نہیں آیا پھر بھی اپنے ساتھ لے جاتے۔ اچھے سے اچھا کھانا اپنی نگرانی میں کھلاتے۔ میں نے اکثر دیکھا بڑے نوٹوں کی شکل میں بل ادا کرتے اگر 50,40 روپے بھی بچتے تو وہ سارے بیرے کو دے دیتے۔ بہت بڑے دل کے مالک تھے۔

1973ء میں جب احمدیوں کی مخالفت شروع ہوئی۔ اپنی ذاتی زمین کا رقبہ جو نواب شاہ شہر کے اندر آگیا تھا جس کی قیمت اس وقت بھی لاکھوں روپے تھی۔ احمدیہ قبرستان کے لئے وقف کر دیا جس کو بہت ہی خوبصورت بنا دیا تھا اب بھی جماعت اس کو کام میں لا رہی ہے۔ روزانہ اس میں جاتے اور دیکھ بھال کرتے۔

2004ء میں میرے چھوٹے لڑکے عزیزم راشد احمد دیڑھوی کی شادی دوڑ ضلع نواب شاہ میں قرار پائی مجھے مل کر بڑے خوش ہوئے۔ کہنے لگے کہ شریف صاحب آپ نے ہمارے ساتھ ایک مستقل ملاقات کا ذریعہ دوڑ میں شادی کر کے بنا دیا ہے یعنی اس طرح آپ دوڑ میں آتے رہیں گے اور ملاقات ہوتی رہے گی۔

بارات کے دن کہنے لگے کہ صبح کا ناشتہ نواب شاہ میں میرے ذمہ ہوگا اور ہم آپ کا بھرپور استقبال نواب شاہ سٹیشن پر کریں گے۔ آپ نے ناشتہ کا انتظام طاہر ہال نواب شاہ میں کیا۔ کچھ مہمان کراچی سے آئے تھے۔ ان سب کو وہاں اپنی نگرانی میں پہنچایا اور پھر سپر ایکسپریس پر خود خدام کی ایک ٹیم لے کر حاضر تھے اور بہت خوش تھے تمام بارات کو اپنی نگرانی میں پہنچایا اور خوب خدمت کی۔ وہاں سے جب بارات دوڑ کے لئے روانہ ہوئی تو آپ بطور امیر قافلہ ساتھ خود شادی میں شامل ہوئے۔ بعد میں میرے لڑکے کو بہت عزت دیتے رہے کھانا وغیرہ کھائے بغیر کسی کو جانے نہیں دیتے تھے۔

آپ کی وفات کے 13 دن پہلے خاکسار مورخہ 25/اگست 2008ء کو نواب شاہ آیا۔ آپ سے طاہر ہال میں ملاقات ہوئی گرمی کافی تھی مگر پھر بھی زبردستی ہوٹل میں لے گئے جب تک میں کھانا کھاتا رہا باتیں کرتے رہے۔

آپ کے جنازہ میں مرکز سے اور اردگرد کی جماعتوں کے احباب اور بہت سارے غیراز جماعت بھی شامل ہوئے۔ خاکسار بھی دوبارہ کراچی سے حاضر ہوا۔ محترم سیٹھ محمد یوسف صاحب مرحوم جتنے بڑے عظیم انسان تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اتنا ہی عظیم مقام عطا کیا۔ اللہ تعالیٰ جنت میں نہایت اعلیٰ مقام عطا کرے اور آپ کے تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 99445 میں فیض احمد

ولد محمد دین قوم جٹ پیشہ ...... عمر 88 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-6-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3 کنال 10 مرلے واقع کوٹ آغا اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) 10 مرلہ رہائشی مکان واقع کوٹ آغا اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فیض احمد۔ گواہ شد نمبر 1 تشحیذ مشتاق وصیت نمبر 44286۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اسد اللہ خاں ولد رانا عطاء اللہ خاں

مسل نمبر 99446 میں عاصمہ عدیل

زوجہ عدیل احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلامیہ پارک شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-7-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/147300 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاصمہ عدیل۔ گواہ شد نمبر 1 عدیل احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 غلام سرور ولد محمد رفیق

مسل نمبر 99447 میں درشہوار ظفر

ولد چوہدری ظفر احمد ورک قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر محلّہ شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-6-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/37000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ درشہوار ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر منظور ولد محمد مقبول۔ گواہ شد نمبر 2 منیب احمد رائے ولد رائے عبدالحق

مسل نمبر 99448 میں سید مزمل حسین

ولد Syed Sarku Mia قوم ...... پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 68 سال بیعت 1983ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK4000 ماہوار بصورت فزیشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید مزمل حسین۔ گواہ شد نمبر 1 سید مشرف حسین۔ گواہ شد نمبر 2 غلام مصطفیٰ

مسل نمبر 99449 میں Rebeka Sultana

زوجہ Shamsuddin Master قوم --- پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت 1997ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/TK150000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK17000 (3) حق مہر -/TK20000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK5000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rebeka Sultana۔ گواہ شد نمبر 1 شہاب الدین۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالعلیم

مسل نمبر 99450 میں

Hasina Mamataz Zarna

زوجہ محمد ممتاز الدین احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت 1974ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 70 گرام مالیتی -/TK140000 (2) حق مہر -/TK20۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK600 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hasina Mamtaz Zarna۔ گواہ شد نمبر 1 ایس ایم محمود الحق۔ گواہ شد نمبر 2 A.K.Ansari

مسل نمبر 99451 میں China Begum

زوجہ Farid Ahmad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/TK50000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK70000 (3) حق مہر -/TK75000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK1500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ China Begum۔ گواہ شد نمبر 1 A.K.Ansari۔ گواہ شد نمبر 2 S.M.Mahmudal Haq

مسل نمبر 99452 میں Rojina Begum

زوجہ Arif Ahmed قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK15000 (2) حق مہر -/TK20000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rojina Begum۔ گواہ شد نمبر 1 ایس ایم محمود الحق گواہ شد نمبر 2 اے کے انصاری

مسل نمبر 99453 میں Samia Afzal

زوجہ محمد افضل حسین Bhuiyan قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK60000 (2) حق مہر -/TK30000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK400 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Samia Afzal۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل حسین خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 اے کے انصاری

مسل نمبر 99454 میں

Mohammad Anwwer Hosan

ولد Late Joymuddin Sarkar قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت ...... ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ واقع بنگلہ دیش مالیتی -/TK200000 (2) مکان واقع بنگلہ دیش مالیتی -/TK100000 (3) زرعی زمین مالیتی -/TK100000 (4) بینک بیلنس مبلغ -/TK200000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ M.Anwwer Hosain گواہ شد نمبر 1 S.M. Mahmudullah۔ گواہ شد نمبر 2 M.D Wariuzzama

مسل نمبر 99455 میں

Farhana Hossain Tonny

بنت Jakir Hossain قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Farhana Hossain۔ گواہ شد نمبر 1 S.M Mahmudul Haq۔ گواہ شد نمبر 2 A.K Ansari

مسل نمبر 99456 میں

Abdullah Al Mamun

ولد Mohammad Abdur Rashid قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس مبلغ -/TK82600۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK8000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abullah Al Mamun۔ گواہ شد نمبر 1 Qumaruddin Ahmed گواہ شد نمبر 2 Rafiuddin Ahmed

مسل نمبر 99457 میں

Mohammad Afzal Hossain Bhuiyan

ولد Mohammad Abdul Hadi Bhuiyan قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین بنگلہ دیش مالیتی -/TK100000 (2) پلاٹ واقع بنگلہ دیش مالیتی -/TK250000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK20000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK2000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Afzal Hossain۔ گواہ شد نمبر 1 S.M.Mahmudul Haq گواہ شد نمبر 2 A.K.Ansari

مسل نمبر 99458 میں

Nurunnahar Begum

زوجہ Mohammad Jakir Hossain قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی

ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس مبلغ TK20000/- (2) طلائی زیور بوزن 15 گرام مالیتی TK30000/- روپے (3) حق مہر TK20000/- ۔ اس وقت مجھے مبلغ TK1000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Nurunnahar Begum ۔ گواہ شد نمبر1 S.M Sahmudul Haq ۔ گواہ شد نمبر2 A.K Ansari

مسل نمبر 99459 میں Asia Khatun

زوجہ Late Mofizuddin Ahmad قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت 1962ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ TK1000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Asia Khatun ۔ گواہ شد نمبر1 S.M.Mahmudul Haq ۔ گواہ شد نمبر2 A.K Ansari

مسل نمبر 99460 میں Nusrat Nazir

زوجہ Late Nazir Ahmed قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 20 گرام مالیتی TK30000/- (2) حق مہر مبلغ TK150000/- ۔ اس وقت مجھے مبلغ TK500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Nusrat Nazir ۔ گواہ شد نمبر1 Ahmed Ali ۔ گواہ شد نمبر2 Rafiuddin Ahmed

مسل نمبر 99461 میں Sharif Ahmad

ولد Late Mohammad Hossain قوم...... پیشہ پنشنر عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ TK3000/- ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Sharif Ahmed ۔ گواہ شد نمبر1 Ahmad Ali ۔ گواہ شد نمبر2 Rafiuddin Ahmed

مسل نمبر 99462 میں Feruza Rashid

زوجہ Late Rashiduzzaman قوم...... پیشہ سروس (ملازمت) عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1 عدد پلاٹ واقع بنگلہ دیش مالیتی TK550000/- (2) زرعی زمین مالیتی TK160000/- (3) طلائی زیورات مالیتی TK30000/- (4) Calf مالیتی TK8000/- (5) حق مہر وصول شدہ TK1000/- ۔ اس وقت مجھے مبلغ TK10290 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Feruza Rashid ۔ گواہ شد نمبر1 Arif Hussain ۔ گواہ شد نمبر2 M.D Afzal Mahmud

مسل نمبر 99463 میں

Dr Muzaffaruddin Ahmad

ولد Helaluddin Ahmed قوم...... پیشہ ڈاکٹر ہومیو عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ واقع بنگلہ دیش مالیتی TK700000/- (2) پلاٹ مالیتی TK1450000/- (3) بینک بیلنس مبلغ TK250000/- ۔ اس وقت مجھے مبلغ TK14000/- ماہوار بصورت ڈاکٹر مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Dr Muzaffaruddin Ahmed ۔ گواہ شد نمبر1 Qumaruddin Ahmed ۔ گواہ شد نمبر2 Rafiuddin Ahmed

مسل نمبر 99464 میں Hamida Begum

زوجہ Akbar Hossain قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 50 گرام مالیتی TK75000/- (2) حق مہر مبلغ TK25000/- ۔ اس وقت مجھے مبلغ TK500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Hamida Begum ۔ گواہ شد نمبر1 Qamuruddin Ahmed ۔ گواہ شد نمبر2 Rafiuddin Ahmed

مسل نمبر 99465 میں Jewel Begum Deba

زوجہ Taizuddin Ahmed قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیورات بوزن 80 گرام مالیتی TK120000/- روپے (2) حق مہر مبلغ TK30000/- اس وقت مجھے مبلغ TK1000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Jewel Begum ۔ گواہ شد نمبر1 Qumaruddin Ahmed ۔ گواہ شد نمبر2 Ahmed Ali

مسل نمبر 99466 میں Ezaz Ahmed

ولد M.D Abdur Rashid قوم...... پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ TK10000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Ezaz Ahmed ۔ گواہ شد نمبر1 Ahmed Ali ۔ گواہ شد نمبر2 Qumaruddin Ahmed

مسل نمبر 99467 میں Nazmus Sakib

ولد Mainuddin Ahmed قوم...... پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ TK6000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Nazmus Sakib ۔ گواہ شد نمبر1 Ahmed Ali ۔ گواہ شد نمبر2 Qumaruddin Ahmed

مسل نمبر 99468 میں

Omor Ahmed Dhali

ولد Dr Akbar Hossain Dnali قوم...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ TK500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Omor Ahmed Dhali ۔ گواہ شد نمبر1 Ahmed Ali ۔ گواہ شد نمبر2 Qumaruddin Ahmed

مسل نمبر 99469 میں

Ishtiaq Ahmad Tushar

ولد Moniruddin قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ TK500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Istiak Ahmad Tushar ۔ گواہ شد نمبر1 Ahmad Ali ۔ گواہ شد نمبر2 Qumaruddin Ahmed

مسل نمبر 99470 میں

Mohammad Nazmul Alam

ولد Darbesh Osman Ali قوم...... پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ TK16500/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Mohammad Nazmul Alam ۔ گواہ شد نمبر1 Ahmed Ali ۔ گواہ شد نمبر2 Qumaruddin Ahmed

مسل نمبر 99471 میں

Mrs. Rokeya Begum

زوجہ Mohammad Abdul Awal قوم...... پیشہ پنشنر عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان واقع بنگلہ دیش مالیتی TK800000/- (2) بینک بیلنس مالیتی TK300000/- (3) سیونگ سرٹیفکیٹ مبلغ TK700000/- ۔ اس وقت مجھے مبلغ TK48000/- سالانہ بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ TK87000/- سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Rokeya Begum ۔ گواہ شد نمبر1 Khalilur Rahman ۔ گواہ شد نمبر2 Sohel Khan

مسل نمبر 99472 میں

Mohammad Taher Jugal

ولد Mohammad Abu Tahir قوم...... پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان واقع بنگلہ دیش مالیتی TK200000/- (2) زرعی زمین مالیتی TK200000/-

اس وقت مجھے مبلغ-/TK10000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Taher Jugal۔ گواہ شد نمبر1 Abdul Matin۔ گواہ شد نمبر2 Nasir Ahmed

مسل نمبر 99473 میں Fatima Ahmed

زوجہ S.M.Abu Ahmed قوم ..... پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت 1988ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر-/TK10000 (2) زرعی اراضی مالیتی -/TK54000 (3) طلائی زیور مالیتی -/TK4500۔ اس وقت مجھے مبلغ-/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fatima Ahmad۔ گواہ شد نمبر1 S.M. Robiul Islam۔ گواہ شد نمبر2 S.M Abu Ahmed

مسل نمبر 99474 میں Mohammad Nawsher Ali Gazi

ولد Late Mohammad Sahar Ali Gazi ..... قوم ..... پیشہ زراعت عمر 63 سال بیعت 1969ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Nawsher Ali Gazi۔ گواہ شد نمبر1 Shah Alom۔ گواہ شد نمبر2 Ashaul Haque

مسل نمبر 99475 میں Shamsunnahar

زوجہ Ehthesamul Bashir Ahmad قوم ..... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-05-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیورات مالیتی-/TK50000 (2) حق مہر مبلغ-/TK20000 اس وقت مجھے مبلغ-/TK400 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shamsnnahar۔ گواہ شد نمبر1 Abullah Shams Bin Tariq۔ گواہ شد نمبر2 Mohammad Abul Hossain

مسل نمبر 99476 میں Mohammad Kamaluddin

ولد Mohammad Abdul Jabbar قوم ..... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Kamaluddin۔ گواہ شد نمبر1 Kamarujjaman۔ گواہ شد نمبر2 MD. Abdul Jabbar

مسل نمبر 99477 میں Rafiq Ahmad Chowdhury

ولد Late Abdul Nur Chowdhury قوم ..... پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/TK15000 (2) زرعی زمین مالیتی -/TK25000 (3) زرعی زمین مالیتی-/TK12000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/TK1800 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rafiq Ahmed Chowdhury۔ گواہ شد نمبر1 Taufiq Ahmed۔ گواہ شد نمبر2 Anwar Hossain

مسل نمبر 99478 میں Mohammad kabir Ahmed Chowdhury

ولد Late Abdur Nur Chowdhury قوم ..... پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/TK100000 (2) زرعی زمین مالیتی-/TK25000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/TK2000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں اور مبلغ -/TK4000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Kabir Ahmed Chowdhury۔ گواہ شد نمبر1 Tousiq Ahmad۔ گواہ شد نمبر2 Rafiq Ahmad

مسل نمبر 99479 میں Nilufa Begum

زوجہ Mahabub-ul-Alam قوم ..... پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی-/TK80000 (2) حق مہر مبلغ -/TK6000 (3) بینک بیلنس مبلغ -/TK200000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/TK22000 ماہوار بصورت پرافٹ سیونگ سرٹیفیکیٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nilufa Begum۔ گواہ شد نمبر1 Tareq Ahmad۔ گواہ شد نمبر2 Mohammad Habibullah

مسل نمبر 99480 میں Begum Sufia Hossain

ولد Syed Muzammel Hossain قوم ..... پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت 1983ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK27000 (2) حق مہر مبلغ-/TK3000 (3) نقدی جمع شدہ مبلغ -/TK100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Begum Sufia Hossain۔ گواہ شد نمبر1 Syed Musharraf Hussain۔ گواہ شد نمبر2 Golam Mustafa

مسل نمبر 99481 میں روبینہ خالد

زوجہ خالد سلطان قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/60000 روپے (2) طلائی زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ خالد۔ گواہ شد نمبر1 خالد سلطان خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 عدنان احمد وصیت نمبر 56390

مسل نمبر 99482 میں منور حسین

ولد نور احمد قوم راجپوت پیشہ دکاندار عمر 50 سال بیعت 1993ء ساکن دارالیمن غربی سعادت ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 2 کنال پہاڑی ایریا دارالیمن سعادت مالیتی-/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور حسین۔ گواہ شد نمبر1 سلیم الدین احمد ولد حشیم الدین احمد۔ گواہ شد نمبر2 عبدالقدوس قمر جاوید ولد عبدالعزیز

مسل نمبر 99483 میں نجمۃ النساء

زوجہ بشارت احمد گھمن قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-08-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع نصیر آباد غالب مالیتی-/400000 روپے (2) حق مہر مبلغ-/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نجمۃ النساء۔ گواہ شد نمبر1 بشارت احمد گھمن خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 صوفی احمد یار ولد محمد زکریا

مسل نمبر 99484 میں زاہد اقبال

ولد ڈاکٹر مرزا محمد اسلم (مرحوم) قوم مغل پیشہ دکانداری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملک پور چک نمبر 230 رب نشاط آباد ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-08-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد اقبال۔ گواہ شد نمبر1 مرزا اعطی ارشد ولد ڈاکٹر مرزا محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر2 حکیم محمود احمد وصیت نمبر 16544

مسل نمبر 99485 میں طاہرہ یاسمین گوہر

زوجہ شیخ دبیر احمد گوہر قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھکر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-06-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/25000 روپے (2) حق مہر مبلغ-/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/7000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-07-09 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ یاسمین گوہر۔ گواہ شد نمبر1 محمد عامر ولد ملک محمد ممتاز۔ گواہ شد نمبر2 حامد رضا ولد ملک محمد ممتاز

مسل نمبر 99501 میں پروین اختر

زوجہ نسیم الدین بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹھ اعظم روڈ کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 156 گرام 640 ملی

گرام مالیتی روزانہ -/318000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/2500 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ پروین اختر۔ گواہ شد نمبر 1 رفعت احمد وصیت نمبر 26253 گواہ شد نمبر 2 نسیم الدین بٹ خاوند موصیہ

مسل نمبر 99502 میں فضل احمد

ولد خان محمد (مرحوم) قوم راجپوت بھٹی پیشہ مزدوری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ فضل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ ولد فضل احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 احمد حیات مربی سلسلہ ولد خضر حیات

مسل نمبر 99503 میں ثناء رفیق

بنت میاں رفیق احمد آرائیں قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنھور کالونی میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-6-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزن 450 ملی گرام مالیتی -/1300 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ ثناء رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 سعد بن رفیق وصیت نمبر 40673۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں والد موصیہ وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 99504 میں ماریہ سحر

بنت الٰہی بخش بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ ماریہ سحر۔ گواہ شد نمبر 1 الٰہی بخش بلوچ والد موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 99505 میں آصف خلیل

ولد خلیل احمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بخاری ٹاؤن میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی -/400000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ آصف خلیل ۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد کاہلوں والد موصی وصیت نمبر 47990۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 99506 میں فریحہ آصف

زوجہ آصف خلیل قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بخاری ٹاؤن میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/100000 روپے (2) طلائی زیور 90 گرام مالیتی -/216000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ فریحہ آصف ۔ گواہ شد نمبر 1 آصف خلیل خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 99507 میں تلمیذ الرحمٰن بھٹی

ولد عبدالرحمٰن بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تلمیذ الرحمٰن بھٹی ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن بھٹی والد موصی گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 99508 میں رانا محمد رشید

ولد رانا محمد شریف (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنھور کالونی میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم مکان واقع کنری اندازاً مالیتی -/60000 روپے (2) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ رانا محمد رشید۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد گوندل وصیت نمبر 55302۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 99509 میں فائقہ عروج

بنت ظفر اقبال قوم سراء پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھولن آباد میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ فائقہ عروج ۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 99510 میں حسن علی

ولد سلیم احمد قوم آرائیں پیشہ اپرنٹس الیکٹریشن عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ نصرت آباد ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-4-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت اپرنٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ حسن علی ۔ گواہ شد نمبر 1 احمد کمال ولد ڈاکٹر منیر احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد زاہد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 99511 میں سجاد احمد

ولد سلیم احمد زاہد قوم آرائیں پیشہ اپرنٹس عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد فارم ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-4-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سجاد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 احمد کمال ولد ڈاکٹر منیر احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد زاہد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 99512 میں مریم صدیقہ

بنت عباس احمد اٹھوال قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد فارم ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ مریم صدیقہ ۔ گواہ شد نمبر 1 عباس احمد اٹھوال والد موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 احمد کمال وصیت نمبر 37110

مسل نمبر 99513 میں لقمان احمد

ولد محمد اصغر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر غربی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-6-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ لقمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 یوسف سلیم شاہد وصیت نمبر 33822۔ گواہ شد نمبر 2 محمد فیاض ولد منور احمد

مسل نمبر 99514 میں ملک جہانگیر احمد

ولد ملک منور احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھر کھر غربی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ملک جہانگیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 یوسف سلیم شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 33822۔ گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد سلطان ولد سلطان احمد

مسل نمبر 99515 میں شازیہ اشرف

بنت محمد اشرف ورک قوم جٹ ورک پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کجر ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-7-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں 4 ماشہ اندازاً مالیتی -/9000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ شازیہ اشرف۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد کاشف ولد منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر محمد اصغر وصیت نمبر 83043

مسل نمبر 99516 میں صائمہ نواز

بنت محمد نواز قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلسیاں بھٹیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ صائمہ نواز۔ گواہ شد نمبر 1 کامران نواز ولد محمد نواز۔ گواہ شد نمبر 2 رنبواز ولد محمد نواز

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

کامیابی

مکرم نعیم احمد صدیقی صاحب صدر حلقہ نشاط کالونی لاہور تحریر کرتے ہیں۔

یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز لاہور کے دوسرے بی۔ایس۔سی (فزیو تھراپی) پیشہ وارانہ امتحانات منعقدہ اپریل 2009ء کے نتائج کے مطابق مکرم عبیداللہ اکبر صاحب واقف نو ابن مکرم عبدالغفار صاحب نے 440/600 نمبر حاصل کر کے یونیورسٹی بھر میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے الحمد للہ۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو مزید ترقیات اور اعلیٰ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے نیز جماعت اور خاندان کیلئے موجب برکت و رحمت ہو۔ آمین

کامیابی

مکرم سہیل محمود احمد صاحب حلقہ بیت السلام ملتان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی اذکیٰ احمد نے فیڈرل بورڈ آف ایجوکیشن کے تحت اس سال میٹرک کے امتحانات میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے 1050 میں سے 991 نمبر حاصل کر کے ملتان ریجن کے تمام سکولز کے لڑکوں اور لڑکیوں میں مجموعی طور پر اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

کامیابی

مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب اسلام آباد تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے ہماری بیٹی انعم نصیر نے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ (CA) کا امتحان امتیازی حیثیت سے پاس کرلیا ہے۔ یہ پہلی احمدی طالبہ ہیں جنھوں نے 22 سال کی انتہائی کم عمر میں یہ اعزاز حاصل کیا۔ مشہور انٹرنیشنل فرم KPMG Taseer Hadi, Islamabad جس میں یہ Articleship کر رہی ہیں۔ اس فرم میں پہلی بار پانچ مضامین ایک ساتھ پاس کرنے کا سہرا بھی انعم نصیر کے سر ہے۔ موصوفہ مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب مرحوم دارالعلوم غربی ربوہ کی پوتی اور مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب اسلام آباد کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جماعت اور خاندان کیلئے یہ کامیابی مبارک کرے۔

توسیع تاریخ مقابلہ مقالہ نویسی 2008-09ء

(مجلس انصاراللہ پاکستان)

مقابلہ مقالہ نویسی میں شرکت کرنے والے انصار، خدام، اطفال، لجنہ، ناصرات کو اطلاع دی جاتی ہے کہ مقالہ جمع کروانے کی آخری تاریخ 31/اگست 2009ء تھی۔ اب اس میں ایک ماہ کی توسیع کی جارہی ہے اور مقالہ جات جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2009ء مقرر کردی گئی ہے۔ تمام مقالہ نویس 30 ستمبر 2009ء سے قبل اپنے مقالہ جات قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان کو بھجوادیں۔

(عبدالخالق خالد۔ قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

ضرورت اساتذہ

(ایوننگ کلاسز ناصر ہائی سکول ربوہ)

ناصر ہائی سکول دارالیمن ربوہ کی شام کی کلاسز کیلئے نظارت تعلیم کو مندرجہ ذیل مضامین کیلئے ایسے احمدی مرد اساتذہ و دیگر عملہ کی ضرورت ہے جو وقف کے جذبے کے ساتھ خدمت کا شوق رکھتے ہوں۔ مذکورہ اہلیت کے حامل احمدی احباب سے درخواست ہے کہ وہ اپنی درخواستیں بنام ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ مصدقہ از صدر محلّہ/امیر جماعت مع اپنی اسناد کی نقول مورخہ 30/اگست 2009ء تک نظارت تعلیم میں جمع کروادیں۔

واقفین نو میں سے اگر کوئی اس معیار پر پورا اترتے ہوں تو ان کی درخواست کو ترجیحاً زیر غور لایا جائے گا۔

1۔ انگریزی ایم اے انگلش / بی اے انگلش لٹریچر+ بی ایڈ (تجربہ کو ترجیح دی جائے گی)

2۔ میتھ ایم ایس سی میتھ / بی ایس سی میتھ + بی ایڈ (تجربہ کو ترجیح دی جائے گی)

3۔ اردو ایم اے اردو + ایم ایڈ / بی ایڈ (تجربہ کو ترجیح دی جائے گی)

4۔ فزکس ایم ایس سی / بی ایس سی + بی ایڈ / بی ایس ایڈ (تجربہ کو ترجیح دی جائے گی)

5۔ کیمسٹری ایم ایس سی / بی ایس سی + بی ایڈ / بی ایس ایڈ (تجربہ کو ترجیح دی جائے گی)

6۔ بیالوجی ایم ایس سی / بی ایس سی + بی ایڈ / بی ایس ایڈ (تجربہ کو ترجیح دی جائے گی)

7۔ جنرل سائنس ایم ایس سی / بی ایس سی + بی ایڈ (تجربہ کو ترجیح دی جائے گی)

8۔ دینیات ایم اے اسلامیات/عربی + بی ایڈ (تجربہ کو ترجیح دی جائے گی)

9۔ عربی ایم اے / بی ایڈ (تجربہ کو ترجیح دی جائے گی)

10۔ مطالعہ پاکستان ایم اے پاکستان سٹڈیز (تجربہ کو ترجیح دی جائے گی)

11۔ زراعت ایم اے پاکستان سٹڈیز بی ایڈ (تجربہ کو ترجیح دی جائے گی)

12۔ گیمز ٹیچر ایم اے / بی اے + فزیکل ایجوکیشن میں کم از کم ڈپلومہ + کم از کم ہائی سکول لیول تک گیمز کا تجربہ

13۔ آرٹ ٹیچر ایم اے / بی اے + فائن آرٹس ڈپلومہ + فنون آرٹ میں مہارت

14۔ اسسٹنٹ لائبریرین بی اے + لائبریری سائنس میں ڈپلومہ + سکول لائبریری سنبھالنے کی اہلیت

15۔ لیب اٹنڈنٹ ایف ایس سی / بی ایس سی

16۔ مددگار کارکن 2 آسامیاں

17۔ خاکروب ایک آسامی

18۔ کلرک ایف اے / بی اے

(نظارت تعلیم)

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد ہیں جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلبہ کے لئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ”امداد طلبہ“ کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء و طالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس

3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات

5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری و سیکنڈری -/6000 سے -/8000 روپے تک سالانہ

2۔ کالج لیول -/12000 سے -/15000 روپے تک سالانہ

3۔ بی ایس سی۔ ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات -/1,00,000 روپے تک

سینکڑوں طلبہ کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کے لئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ”امداد طلبہ“ میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم)

مکرم برکت اللہ منگلا صاحب شہید سرگودھا

سابق ممبر مجلس وقف جدید مکرم برکت اللہ منگلا صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا کو مورخہ 21/اگست 2004ء کو بعض نامعلوم افراد نے ان کے گھر گھس کر شہید کردیا۔ آپ شریف النفس اور بے ضرر انسان تھے اور اپنے حلقہ کے صدر جماعت اور قاضی جماعت سرگودھا کے طور پر بھی خدمات بجا لا رہے تھے۔ آپ کے انتقال پر بار کونسل سرگودھا نے علامتی ہڑتال کی۔ آپ مولانا عزیز الرحمان منگلا صاحب مرحوم مربی سلسلہ کے چھوٹے بھائی تھے۔ 22/اگست کو سرگودھا میں جنازہ کی ادائیگی کے بعد میت ربوہ لائی گئی اور ربوہ میں بیت المبارک میں جنازہ پڑھا گیا اور ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔ آپ کے ایک بیٹے فخراللہ منگلا صاحب قائد مجلس سرگودھا کے طور پر خدمات کی توفیق پا رہے تھے۔ جبکہ دوسرے بیٹے بیرون ملک مقیم تھے۔

نکاح وتقریب شادی

مکرم عبدالکبیر قمر صاحب مربی سلسلہ اطلاع دیتے ہیں۔

خاکسار کی پھوپھی زاد بہن مکرمہ راحیلہ تبسم صاحبہ بنت مکرم حمید احمد تبسم صاحب گلشن کالونی ڈسکہ ضلع سیالکوٹ کی شادی مکرم طاہر احمد صاحب ابن مکرم محمد وارث صاحب ٹھوکر نیاز بیگ لاہور کے ساتھ مورخہ 10۔اپریل 2009ء کو ہوئی۔ نکاح کا اعلان مکرم محمد شفیق صاحب مربی سلسلہ نے بیت الذکر ندیم آباد ڈسکہ میں مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر کیا اس کے بعد رخصتی ہوئی۔ اگلے روز دعوت ولیمہ ٹھوکر نیاز بیگ لاہور میں ہوئی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم فضل احمد صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ حنیفاں بی بی صاحبہ دارالعلوم غربی صادق ربوہ بوجہ فالج عرصہ 16 سال سے بیمار ہیں۔ آجکل کمزوری بہت زیادہ ہے اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے نیز ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

خبریں

حکومت شوگر ملز مالکان سے بلیک میل نہ

ہو لاہور ہائیکورٹ نے ریمارکس دیئے ہیں کہ حکومت شوگر ملز مالکان سے بلیک میل نہ ہو، لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانتے، عوام کو سستی چینی کی فراہمی کیلئے سخت اقدامات کرنا ہوں گے حکومت عوامی بھلائی کیلئے ایسے اقدامات کرے کہ لوگ مشرف کو بھول جائیں۔ اگر ایسا نہ کیا گیا تو کل لوگ انہیں اقتدار سے باہر کرکے دوسرے لوگوں کو منتخب کر لیں گے۔

تمام بحرانوں پر قابو پانے کیلئے ہنگامی

اقدامات وزیر اعظم گیلانی نے کہا ہے کہ حکومت بجلی گیس، چینی سمیت تمام بحرانوں پر قابو پانے کیلئے ہنگامی اقدامات کر رہی ہے جس کے جلد حوصلہ افزاء اور دوررس و مثبت نتائج حاصل کر لئے جائیں گے۔ نیز عوام کا معیار زندگی بلند کرنے سمیت مہنگائی، غربت و بیروزگاری میں کمی، پسماندہ علاقوں کی تعمیر و ترقی اور موٹروے ایم فور جیسے میگا پراجیکٹس کے آغاز سے صنعتی معاشی، اقتصادی استحکام کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ اسی طرح ملک و قوم کے بہترین مفاد میں تمام فیصلوں کو پارلیمنٹ کے اندر و باہر تمام سیاسی، جمہوری قوتوں کی مشاورت سے پایہ تکمیل تک پہنچایا جا رہا ہے۔ 17 ویں ترمیم اور 58 ٹو بی کا خاتمہ کریں گے۔ یہ باتیں انہوں نے فیصل آباد میں ایک تقریب کے دوران کہیں۔

غرباء کو 200 یونٹ بجلی مفت دینے کا

اعلان وزیر اعظم نے فیصل آباد میں ایک تقریب کے دوران یہ اعلان کیا ہے کہ حکومت ایک مستحکم پروگرام کے تحت بے نظیر انکم سپورٹ سکیم کو آگے بڑھا رہی ہے۔ اس کے تحت کم آمدنی والے خاندانوں کو خصوصی کارڈ دیئے جائیں گے جس کے ذریعے انہیں 200 یونٹ تک بجلی مفت فراہم کی جائے گی، گیس کے بل بھی محدود کئے جائیں گے اور ہیلتھ انشورنس پالیسی بھی دی جائے گی۔

پاکستان کی عالمی منڈیوں تک رسائی ممکن

بنائیں گے امریکہ کے خصوصی نمائندے برائے پاکستان اور افغانستان رچرڈ ہالبروک نے کہا ہے کہ کراچی میں امریکی قونصلیٹ سے اگلے ہفتے تاجر برادری کو 100 ویزے جاری کئے جائیں گے۔ پاکستان کی عالمی منڈیوں تک رسائی ممکن بنائیں گے۔ امریکہ پاکستان کو توانائی کے بحران سے نکالنے میں مدد دے گا۔ اسی طرح درآمدات اور برآمدات کے پروگرام شروع کئے جائیں گے۔

مولوی فقیر مقامی طالبان کے قائمقام امیر

مسلم خان ترجمان مقرر باجوڑ ایجنسی سے تعلق رکھنے والے طالبان کمانڈر مولوی فقیر محمد نے بیت اللہ محسود کی جگہ تحریک طالبان پاکستان کی امارت سنبھالنے کا دعویٰ کرتے ہوئے سوات کے طالبان کے ترجمان حاجی مسلم خان کو تحریک کا مرکزی ترجمان مقرر کرنے کا اعلان کیا ہے۔ مولوی فقیر محمد نے نامعلوم مقام سے فون پر گفتگو کرتے ہوئے اس بات کی سختی سے تردید کی کہ بیت اللہ محسود مارے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ ہلاک نہیں ہوئے بلکہ بیمار ہیں اور اسی وجہ سے روپوش ہیں۔

بغداد میں 6 بم دھماکے، مارٹر حملے، 95 افراد ہلاک، 400 سے زائد زخمی

عراق کے دارالحکومت بغداد میں یکے بعد دیگرے 6 بم دھماکوں اور مارٹر حملوں میں کم از کم 95 افراد ہلاک اور 400 سے زائد زخمی ہو گئے، یہ دھماکے بغداد میں سخت سیکیورٹی والے علاقے گرین زون کے قریب کئے گئے۔ دھماکے اتنے شدید تھے کہ کئی افراد موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ بڑی تعداد میں لوگوں کے اکٹھے ہونے کی وجہ سے ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ہے پچھلے چند روز کے دوران بغداد میں دہشت گردی کی کارروائیوں میں اضافہ ہوا ہے جن میں سینکڑوں شہری ہلاک ہو چکے ہیں۔

65 سال سے زائد عمر کے افراد کا شناختی

کارڈ تاحیات ہوگا نادرا نے 65 سال سے زائد عمر کے افراد کے شناختی کارڈ کی Expiry Date ختم کر دی ہے۔ اب ان کا کارڈ تاحیات ہوگا۔ اور اس کی کوئی معیاد نہ ہوگی۔

(روزنامہ ڈان 7 مئی 2009ء)

ایم ٹی اے کے پروگرام

25 / اگست 2009ء

12-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12-20 am	تلاوت
1-15 am	عربی سروس
2-00 am	درس حدیث
2-20 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-50 am	سیرت صحابہ رسول ﷺ
3-30 am	درس القرآن
5-00 am	تلاوت
6-00 am	تلاوت
6-50 am	درس القرآن
8-45 am	تلاوت
9-35 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
10-00 am	خطبہ جمعہ 22 / اگست 2008ء
11-20 am	سیرت صحابہ رسول ﷺ
12-00 pm	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
2-35 pm	چلڈرن کلاس
3-45 pm	انڈونیشین سروس
4-50 pm	درس القرآن
6-55 pm	تلاوت، خبریں
7-40 pm	بنگلہ پروگرام
8-40 pm	خدام الاحمدیہ اجتماع 2 / اکتوبر 2005ء خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ
9-10 pm	چلڈرن کلاس
10-20 pm	درس حدیث
10-50 pm	رمضان سپیشل
11-15 pm	سیرت النبی ﷺ
11-50 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں

27 / اگست 2009ء

12-10 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12-25 am	درس حدیث
12-50 am	عربی سروس
1-40 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-10 am	درس القرآن
3-50 am	خطبہ جمعہ 12 دسمبر 1986ء
5-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-20 am	تلاوت
6-00 am	تلاوت
6-55 am	درس القرآن
8-50 am	تلاوت
9-45 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
10-00 am	شمائل نبوی ﷺ
10-45 am	خطبہ جمعہ 12 دسمبر 1986ء
12-05 pm	تلاوت، درس حدیث
2-10 pm	علمی خطابات، خطبہ جمعہ فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث 29 دسمبر 1976ء
2-45 pm	گلشن وقف نو
3-55 pm	انڈونیشین سروس
5-00 pm	درس القرآن 7 مئی 1988ء
6-00 pm	تلاوت، درس حدیث
7-35 pm	بنگلہ پروگرام
8-45 pm	ملاقات پروگرام یکم اکتوبر 1995ء
9-45 pm	علمی خطابات، خطبہ جمعہ فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث 29 دسمبر 1976ء
10-25 pm	کہکشاں
11-00 pm	سیرت صحابہ رسول ﷺ
11-50 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں

(بقیہ از صفحہ 1)

اللہ تعالیٰ ہمیشہ مجھے آپ کی طرف سے خیر کی خبریں پہنچائے اور ہر فرد جماعت کو میرے لئے قُرَّۃُ الْعَیْن بنائے۔ مجھے بھی آپ سب کے لئے پہلے سے بڑھ کر دعاؤں کی توفیق دے۔ آمین

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ پیغام ہم سب کیلئے ہے۔ آپ کے ارشاد کی روشنی ہم سب کا فرض ہے کہ ہم نماز باجماعت کا قیام کریں۔ اور بیوت الذکر کو ہمیشہ آباد رکھیں۔ آمین

(مرسلہ ناظر صاحب اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل سفارشات شوریٰ 2009ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 21۔اگست

طلوع فجر	5:09
طلوع آفتاب	6:34
زوال آفتاب	1:11
غروب آفتاب	7:48

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/100 روپے بڑی -/400 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

حب مفید اٹھرا اٹھرا کے مریضوں کیلئے مجرب نسخہ
اس اہم نسخہ کی تھوک اور پرچون کی خریداری کیلئے رجوع فرمائیں
حکیم منور احمد عزیز دار الفتوح گلی نمبر 1 ربوہ
0476214029
03346201283

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214
فون دکان 6216216 :047-6211971

لون پر زبردست سیل سیل سیل
صاحب جی فیبرکس
طالب دعا: شیخ مسعود احمد خالد
ریلوے روڈ۔ربوہ
047-6212310

NJ
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214840

FD-10